

سمارٹ سلیبس 2020-21ء

چیئر وارڈ معروضی و مختصر جوابی سوالات

سمارٹ

# اردو

خاموشی  
بے زبان  
طبع غم  
ہر کج خلق



{ معاونین }

- محمد ندیم، محمد امین
- محمد رمضان، قمر حیات

{ ترتیب }

- غلام حیدر، محمد اقبال
- نعمان صدف 0333-6858650

## سمارٹ سلیبس بمطابق تسریع التعلم پروگرام (ALP)

درسی کتاب کے اسباق: (مصطفین اور شعراء کے تعارف میں سے کوئی سوال نہیں بنایا جائے گا۔)

☆ ہجرت نبوی ﷺ: کلاس ورک: سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج، د)، 5، 6، 7، 9، 10

ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز ہ، و، ز)، 2، 3، 4، 8

☆ کابلی: کلاس ورک: سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 4، 6، 7، مضمون

ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د)، 2، 3، 5، 8

☆ آرام و سکون: کلاس ورک: سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج، د)، 3، 4، 6

ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز ہ، و)، 2، 5، 7، 8

☆ امتحان: کلاس ورک: سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، 3، 5، جملے کے اجزائی ترکیبی

ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 4، 6، 7، 8

☆ قدرِ ایاز: کلاس ورک: سوال نمبر 1، 2، 6، 7، 9، 10، روزمرہ اور محاورے کے لحاظ سے غلط فقرات کی درستی

ہوم ورک: 3، 4، 5، 8، 11

☆ حمد (نظم): کلاس ورک: سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، 3، 4، 6، قافیہ، ردیف

ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 5، 7، 8، 9

☆ نعت (نظم): کلاس ورک: سوال نمبر 1 (الف، ب، ج)، 2، 4، 5، 8

ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 3، 6، 7

☆ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ (نظم): کلاس ورک: سوال نمبر 1، 2، 5، 8، 10، 11، 12

ہوم ورک: سوال نمبر 3، 4، 6، 7، 9

☆ میر تقی میر (غزل): کلاس ورک: سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، 4، 5، 7، غزل، مطلع، مقطع

ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 3، 6، 8

☆ اسد اللہ خاں غالب (غزل): کلاس ورک: سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، 3، 4، کنایہ

ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 5، 6، 7، 8

اُردو قواعد و انشا:

(الف) خطوط نویسی (صفحہ نمبر 62 تا 67):

کلاس ورک: ☆ والد کے نام (سکول میں امتحانی نتیجہ کی روداد بیان کرنا) ☆ والدہ کے نام (موسم گرما کی تعطیلات کا ذکر) ☆ چچا کے نام

(مزاج پر سی اور چچی کی بیماری پر تشویش ظاہر کرنا)

ہوم ورک: ☆ چھوٹے بھائی کے نام (اچھی صحبت اختیار کرنے کی نصیحت) ☆ دوست کے نام (ناراض دوست کو منانا) ☆ دوست کے نام (شادی کے موقع پر بے جا سراف کی مذمت کرنا)

(ب) عرائض نویسی (صفحہ نمبر 72، 73):

کلاس ورک: ☆ ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام چھٹی کی درخواست ☆ سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست

ہوم ورک: ☆ بیماری کی درخواست

(ج) کہانی لکھنا (صفحہ نمبر 107 تا 114):

کلاس ورک: ☆ جس کا کام اسی کو ساجے ☆ سچ کی برکت ☆ اتفاق کی برکت

ہوم ورک: ☆ جھوٹ کی سزا ☆ دودھ میں پانی ☆ ہرنی کی دعا

(د) مکالمہ نگاری (صفحہ نمبر 78 تا 81):

کلاس ورک: مریض اور ڈاکٹر کے درمیان ☆ دکاندار اور خریدار کے درمیان

ہوم ورک: ☆ دو ہم جماعت دوستوں کے درمیان

(ہ) جملوں کی تکمیل (ضرب الامثال، صفحہ نمبر 45، 46): دی گئی تین مثالیں اور پہلی 20 ضرب الامثال

(و) جملوں کی درستی (صفحہ نمبر 34، 35): "نے"، "کو"، اور "فعل کی فاعل کے ساتھ مطابقت" کے حوالے سے جملوں کی درستی

☆☆☆☆☆



## حصہ نثر (کثیر الانتخابی سوالات)

### سبق نمبر 1: ہجرت نبوی ﷺ

مصنف کا نام: مولانا شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کتاب کا نام: سیرۃ النبی ﷺ

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	حافظِ عالم نے مسلمانوں کو دارالامان ----- کی طرف رُخ کرنے کا حکم دیا۔	مکہ	مدینہ	طائف	یمن
2	نبوت کا ----- سال شروع ہوا اور اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم مدینہ پہنچ چکے، تو وحی الہی کے مطابق: آنحضرت ﷺ نے بھی مدینہ کا عزم فرمایا۔	بارہواں	دسواں	تیرہواں	پندرہواں
3	اس وقت بھی آپ ﷺ کے پاس بہت سی ----- جمع تھیں۔	تلواریں	امانتیں	کھجوریں	نعمتیں
4	----- کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں۔	جناب ابو بکر رضی اللہ عنہ	جناب عمر رضی اللہ عنہ	جناب امیر رضی اللہ عنہ	جناب عثمان رضی اللہ عنہ
5	----- سے پہلے قرارداد ہو چکی تھی۔	حضرت عمر رضی اللہ عنہ	حضرت زید رضی اللہ عنہ	حضرت علی رضی اللہ عنہ	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
6	اسی طرح ----- راتیں غار میں گزریں۔	تین	چار	پانچ	سات

(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	صبح قریش کی آنکھیں کھلیں، تو پلنگ پر آنحضرت ﷺ کی بجائے تھے:	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	حضرت عمر رضی اللہ عنہ	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	جناب امیر رضی اللہ عنہ
2	حضور پاک ﷺ نے غارِ ثور میں راتیں گزاریں:	دو	تین	چار	پانچ

3	حضرت امیر رضی اللہ عنہ سے مراد ہیں:	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	حضرت عمر رضی اللہ عنہ	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	حضرت علی رضی اللہ عنہ
4	حضرت محمد ﷺ نے امانتیں سپرد کیں:	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے	حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے	حضرت امیر رضی اللہ عنہ کے	حضرت عامر بن فہیرہ کے
5	ہجرت سے پہلے قرارداد ہو چکی تھی:	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے	حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے
6	ہجرت کے وقت آپ ﷺ کے پاس بہت سی جمع تھیں:	تلواریں	امانتیں	کھجوریں	نعمتیں
7	سبق "ہجرت نبوی ﷺ" کے مصنف ہیں:	سر سید احمد خان	مولانا شبلی نعمانی	ڈپٹی نذیر احمد	مولانا الطاف حسین حالی
8	خالی جگہ پر مناسب واحد لگتا ہے۔ رسول پاک ﷺ کے جانثار تھے۔	صحابہ	صحابیات	صحابی	غوث
9	کس کے گھوڑے کے پاؤں گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے؟	یہودی	سراقہ بن جعشم	ہمہ تن چشم	ابن ہشام
10	ترکش سے فال کے تیر کس نے نکالے کہ حملہ کرنا چاہیے یا نہیں؟	ابولہب	ابو جہل	سراقہ بن جعشم	عامر بن فہیرہ
11	سبق "ہجرت نبوی ﷺ" مصنف کی کس اہم تصنیف سے ماخوذ ہے؟	الفاروق	المامون	سیرۃ النعمان	سیرۃ النبی ﷺ
12	حضرت محمد ﷺ نے کس سے فرمایا "گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"؟	حضرت علی رضی اللہ عنہ	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ	حضرت عمر رضی اللہ عنہ	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

13	آنحضرت ﷺ نے مدینے سفر کا عزم فرمایا اپنی نبوت کے:	تیرھویں سال	چودھویں سال	پندرھویں سال	سولہویں سال
14	سوانح "مولانا روم" کس مصنف کی تحریر ہے؟	علامہ اقبال	مولانا محمد حسین آزاد	سید امتیاز علی تاج	مولانا شبلی نعمانی
15	اہل عرب۔۔۔۔۔ مکان میں گھسنا معیوب سمجھتے تھے۔	زنانہ	مردانہ	کافرانہ	خالی

☆☆☆☆☆

### سبق نمبر 3: کاہلی

مصنف کا نام: سر سید احمد خان کتاب کا نام: مقالات سر سید: حصہ پنجم

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	روٹی پیدا کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے:	آرام	محنت	سفارش	خوشامد
2	لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں:	بے فکر رہنے والے	خوش گلیاں کرنے والے	روزانہ محنت کرنے والے	خود میں مگن رہنے والے
3	ہر ایک انسان پر لازم ہے:	اپنے بارے میں سوچے	مزے دار کھانے کھائے	حق کے دھوئیں اڑائے	اپنے اندرونی قوی کو زندہ رکھے
4	قوم کی بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے:	کاہلی چھوڑ کر	فکر مندی چھوڑ کر	خوش و خرم رہ کر	پریشان رہ کر

(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	سر سید احمد خان نے اُردو میں کون سی صنف کو رواج دیا؟	کہانی	مضمون	نظم	غزل
2	"رسالہ اسباب بغاوت ہند" کے مصنف ہیں:	مولانا حالی	سر سید احمد خاں	شبلی نعمانی	ڈپٹی نذیر احمد

3	انسانی صفت کو کھو کر انسان بن جاتا ہے پورا:	حیوان	شیطان	انسان	جانور
4	اُٹھنے، بیٹھنے، چلنے، پھرنے میں سُستی کرنا۔۔۔۔۔ ہے۔	نیند	کامی	بے کاری	بے عملی
5	کسی شخص کے دل کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پڑا رہنا نہ چاہیے۔	مصروف	فکر مند	بے کار	غم زدہ
6	سب سے بڑی کامیابی ہے:	محنت نہ کرنا	سُستی کرنا	چُستی نہ کرنا	دلی قوی بے کار چھوڑنا
7	بے کار اور کامیاب لوگ ہو جاتے ہیں:	نیک صفت	درندہ صفت	شیطان صفت	حیوان صفت



## سبق نمبر 7: آرام و سکون

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	سبق "آرام و سکون" کے مصنف کون ہیں؟	پریم چند	سید امتیاز علی تاج	مولوی نذیر احمد	میرزا ادیب
2	ڈاکٹر کے مطابق میاں کو کیا بیماری تھی؟	شوگر کی بیماری	دل کی بیماری	تکان اور حرارت	سر درد
3	میاں کتنے بجے دفتر جایا کرتے تھے؟	صبح آٹھ بجے	شام سات بجے	صبح دس بجے	صبح نو بجے
4	ڈاکٹر نے میاں کو کس بات کی تاکید کی تھی؟	وقت پر دوا کھانے کی	انجکشن لگوانے کی	خاموش لیٹے رہنے کی	سیر کرنے کی
5	سبق "آرام و سکون" میں گھریلو ملازم کا نام کیا تھا؟	کلو	للو	بلو	ٹلو
6	گھنٹی کس نے میز سے اٹھا کر انگیٹھی پر رکھی تھی؟	بیوی نے	میاں نے	للو نے	ننھے نے
7	میاں صاحب کا نام کیا تھا؟	اشتیاق	مشتاق	اشفاق	اسحاق
8	ملازم کیا چیز کوٹ رہا تھا؟	نمک	مرچیں	ریٹھے	گرم مسالا

## (اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	ننھا عید کے روز میلے میں سے لایا تھا:	کھلونا گاڑی	غلیل	لٹو	مٹھائی
2	سید امتیاز علی تاج نے 1932ء میں کون سا ڈرامہ لکھا؟	آرام و سکون	پاکستان ہمارا ہے	انارکلی	چچا چھکن
3	سبق "آرام و سکون" میں میاں کیا کھانا چاہتا ہے؟	بجنی	ساگودانہ	جوس	کچھ بھی نہیں
4	سید امتیاز علی تاج کہاں پیدا ہوئے؟	لاہور میں	ملتان میں	پشاور میں	کوئٹہ میں
5	لورے ٹیٹھے ڈھونڈ رہا تھا:	حمام سے	گودام سے	دکان سے	کچن سے
6	مشہور زمانہ ڈرامہ "انارکلی" تحریر ہے:	میرزا ادیب کی	سید امتیاز علی تاج کی	مرزا غالب کی	منشی پریم چند کی

☆☆☆☆☆

## سبق نمبر 9: امتحان

مصنف کا نام: مرزا فرحت اللہ بیگ کتاب کا نام: مضامین فرحت  
(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	بندے پر امتحان کا اثر نہیں تھا:	رتی برابر	ذرہ برابر	بالکل	معمولی
2	طالب علم نے کتنے سال میں لاکلاس کا کورس پورا کیا؟	چار سال	دو سال	تین سال	پانچ سال
3	لاکالج میں کون طالب علم کا دوست تھا؟	لکچرار صاحب	پرنسپل صاحب	منشی صاحب	چوکیدار
4	طالب علم نے کس سے پوچھا کہ یہ پرچہ کس مضمون کا ہے؟	نگران صاحب سے	گارڈ صاحب سے	سپرٹنڈنٹ سے	کسی طالب علم سے
5	طالب علم کتنی دیر میں کمرے سے باہر نکل آتا؟	ایک گھنٹے بعد	آدھا گھنٹا بعد	دو گھنٹے بعد	تین گھنٹے بعد

(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

[illegible]

☆☆☆☆☆

## سبق نمبر 11: قدرایاز

مصنف کا نام: کرنل محمد خان

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	کرنیلوں کو رہائش کے لیے کون سے بنگلے ملتے ہیں؟	اے کلاس	بی کلاس	سی کلاس	ڈی کلاس
2	الغرض ہمارے بنگلے کا مزاج ہر زاویے سے تھا:	مدبرانہ	امیرانہ	خاکسارانہ	عاجزانہ

3	تمام دیہاتیوں نے ماسٹر جی سے کون سے بر خورداروں کی خیریت دریافت کی؟	نومولود	شیر خوار	نامولود	ہونہار
4	ماسٹر جی کے بیٹھنے کے لیے کیا چیز منگوائی گئی؟	پیڑھی	کرسی	بنج	چارپائی
5	ماسٹر جی نے کس چیز کی فرمائش کی؟	کارن فلیک کی	لسی کی	چائے کی	کافی کی

☆☆☆☆☆

(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	سبق "قدر ایاز" میں ماسٹر صاحب کس مہینے شکار کو نکلے؟	ستمبر میں	نومبر میں	اکتوبر میں	دسمبر میں
2	سلیم میاں کا مشغلہ کیا تھا؟	کشتی کھیلنا	پیراکی	بیل منٹن کھیلنا اور ٹی وی دیکھنا	گلی ڈنڈا کھیلنا
3	کرئل محمد خان کے طرزِ تحریر کا اصل حسن ہے:	سادگی و خلوص	مشکل پسندی	سادگی و مزاح	دیہاتی زندگی

☆☆☆☆☆

## حصہ نظم (کثیر الانتخابی سوالات)

**حمد**

شاعر کا نام: خواجہ الطاف حسین حالی

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	کملی میں کون مگن رہتا ہے؟	گدا	شاہ	درویش	فقیر
2	شامل نصاب حمد کے شاعر کون ہیں؟	امیر میتائی	علامہ اقبال	حالی	ماہر القادری
3	ایسا کلام جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی گئی ہو، کہلاتا ہے:	حمد	نعت	غزل	مرثیہ
4	سب سے مقدم حق کس کا ہے؟	مسافر کا	راہ گیر کا	اللہ تعالیٰ کا	ہمسایہ کا
5	نظم "حمد" میں حمد سرا ہے:	محرم	نامحرم	فرماں بردار	نافرماں

6	کسی چیز کو کسی خاص وصف کی وجہ سے کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینا کہلاتا ہے:	ردیف	مطلع	تشبیہ	استعارہ
7	کس کا رنگ بیان سب سے جُدا ہے؟	امیر مینائی کا	میر درد کا	غالب کا	حالی کا
8	اللہ کا گداگن رہتا ہے:	سکون میں	سیر میں	کملی میں	دُنیا میں
9	خلوت اور اراق میں نغمہ زن تھے:	طوطے	چڑیاں	کبوتر	پیور

☆☆☆☆☆

## نعت

شاعر کا نام: امیر مینائی

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	امیر مینائی نے بے داغ لالہ اور بے خار گل کسے کہا ہے؟	پھولوں کو	آنحضرت ﷺ کو	صحابہ کرام کو	بزرگانِ دین کو
2	اپنے عہد کے قادر الکلام شاعر تھے:	مولوی نذیر احمد	امیر مینائی	شبلی نعمانی	مولانا حالی
3	الطاف حسین حالی ----- میں پیدا ہوئے۔	لکھنؤ	پانی پت	دکن	اعظم گڑھ
4	صبا کہاں سے آتی ہے؟	مدینہ سے	مکہ سے	ریاض سے	جدہ سے
5	جس نظم میں حضور ﷺ کی تعریف بیان کی گئی ہو وہ کہلاتی ہے:	حمد	نعت	قصیدہ	رباعی
6	نعت میں طوطی کے ساتھ کون سا لفظ آیا ہے؟	طوطا	بلبل	شاہین	کوٹا
7	صبا کا مطلب ہے:	شام کی ہوا	دوپہر کی ہوا	صبح کی ہوا	آدمی
8	امیر مینائی پیدا ہوئے:	دہلی میں	لکھنؤ میں	آگرہ میں	سری نگر میں
9	امیر مینائی کے والد کا نام تھا:	مولوی اکرم دین	اکرام الدین	کریم محمد	مولوی کرم محمد

☆☆☆☆☆

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

**ALP\_NOTES**

**Urdu Medium**

**BY: NAUMAN SADAF**

**0333-6858650**

**FOR TESTS, NOTES AND PAPERS: [WWW.NOTESPK.COM](http://WWW.NOTESPK.COM)**

## پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ

شاعر کا نام: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	کتاب "بانگِ درا" کا شاعر ہے:	غالب	اقبال	حالی	آتش
2	"ضربِ کلیم" کس زبان میں ہے؟	اردو	فارسی	عربی	جرمن
3	علامہ اقبال کی فارسی شاعری کا مجموعہ ہے:	بانگِ درا	بالِ جبریل	زبورِ عجم	ضربِ کلیم
4	علامہ اقبال نے شاعری کا آغاز کیا:	حمد سے	غزل سے	نعت سے	دعا سے
5	فصلِ خزاں میں ٹوٹ گئی:	ڈالی	بالی	کلی	شاخ
6	علامہ اقبال نے شجر سے کیا مراد لیا ہے؟	درخت	شاخ	ملتِ اسلامیہ	ملتِ اسلامیہ کا فرد
7	حیات جاوید کے مصنف کا نام ہے:	مولانا الطاف حسین حالی	علامہ اقبال	سر سید احمد خان	مولانا شبلی نعمانی
8	ایک گائے اور بکری یہ مشہور نظم کس شاعر کی ہے؟	خواجہ میر درد	مرزا غالب	علامہ اقبال	ابراہیم ذوق
9	نظم "پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ" میں رابطہ رکھنے کے لئے کہا گیا ہے:	قوم کے ساتھ	ملک کے ساتھ	ملت کے ساتھ	بہار کے ساتھ
10	ہمیں کس چیز سے سبق اندوز ہونا چاہیے؟	اپنے استاد سے	اُمید بہار سے	قاعدہ روزگار سے	شاخِ بریدہ سے
11	اقبال نے اپنی شاعری کا آغاز کیا:	نظم نگاری سے	غزل گوئی سے	مرثیہ گوئی سے	قصیدہ گوئی سے
12	نظم "پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ" میں پیغام ہے:	شجر کاری کا	اتحاد و قومی یکجہتی کا	باغ و بہار کا	مردِ مومن بننے کا
13	"شاخِ بریدہ" سے کیا مراد ہے؟	ٹیڑھی شاخ	اُلٹی شاخ	لٹکی شاخ	کٹی شاخ
14	علامہ محمد اقبال کی تصنیف "اسرارِ خودی" مجموعہ ہے:	عربی زبان کا	اُردو زبان کا	انگریزی زبان کا	فارسی زبان کا



## حصہ غزل (کثیر الانتخابی سوالات)

### ہستی اپنی حباب کی سی ہے

شاعر کا نام: میر تقی میر

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	میر تقی میر کی وجہ شہرت کیا ہے؟	نعت	غزل	حمد	قصیدہ
2	شاعر پہ کس طرح کی حالت طاری ہے؟	خوشی کی	اضطراب کی	غمی کی	شراب کی
3	ہستی اپنی----- کی سی ہے	حباب	کباب	شراب	خراب
4	"خدائے سخن" کس شاعر کو کہا گیا ہے؟	میر درد	مرزا غالب	میر تقی میر	بہادر شاہ ظفر

☆☆☆☆☆

### دل نادان تجھے ہوا کیا ہے

شاعر کا نام: مرزا اسد اللہ خاں غالب

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	مرزا غالب نے کسے نادان کہا ہے؟	محبوب	عقل	دشمن	دل
2	درویش کی صدا کیا ہے؟	اللہ کے نام پر دوبابا	بھلا کر ترا بھلا ہوگا	کر بھلا ہو بھلا، آنت بھلے کا بھلا	جو دے اُس کا بھی بھلا، جو نہ دے اُس کا بھی بھلا
3	ہم ہیں مشتاق اور وہ:	ظالم	سنگدل	بیزار	بے وفا

☆☆☆☆☆

## حصہ گرامر (کثیر الانتخابی سوالات)

- 1- تاریک کا متضاد ہے: (a) روشنی (b) چاندنی (c) روشن (d) اندھیرا
- 2- مسرت کا مترادف ہے: (a) حسرت (b) حیرت (c) ہنسی (d) خوشی
- 3- فقیر کی مؤنث ہے: (a) فقیرنی (b) فقیری (c) فقیرن (d) فقیریا
- 4- ذکر کی جمع ہے: (a) ذاکر (b) اذکار (c) ذاکرین (d) مذکور
- 5- ادیان کا واحد ہے: (a) دن (b) دنیا (c) دین (d) دیوان
- 6- "استاد" کی مؤنث ہے: (a) استانی (b) استانیاں (c) استانیوں (d) استانیہ
- 7- "محنت" کی جمع ہے: (a) ممتحن (b) محن (c) رہن (d) صحن
- 8- "داستان" کا مترادف ہے: (a) حکایت (b) افسانہ (c) ڈرامہ (d) ناول
- 9- "قواضی" کا واحد: (a) قاضی (b) قاضہ (c) قاضیہ (d) قواضیہ
- 10- "دوستانہ" کا متضاد ہے: (a) یارانہ (b) مخالفانہ (c) تعلقانہ (d) امیرانہ
- 11- "اتفاق" کا متضاد ہے: (a) نا اتفاق (b) نفاق (c) متفق (d) اتفاقیہ
- 12- "امم" کا واحد ہے: (a) امت (b) امین (c) امی (d) آم
- 13- "کمہار" کا مؤنث ہے: (a) کمہار (b) کمہار (c) کمہار (d) کمہار

- 14- (a) کہار (b) کمہارو (c) کمہاری (d) کمہارہ  
"دانا" کا مترادف ہے:
- 15- (a) دان (b) نادان (c) عقلمند (d) مصروف  
"رقم" کی جمع ہے:
- 16- (a) ارقام (b) رقیم (c) رقوم (d) راقم  
"یگانہ" کا متضاد ہے:
- 17- (a) اپنا (b) لگاؤ (c) بے گانہ (d) جانبدار  
"دلہا" کی مؤنث ہے:
- 18- (a) بیوی (b) زوجہ (c) دلہن (d) خانم  
"دور" کی جمع ہے:
- 19- (a) دورہ (b) ادوار (c) دیواریں (d) دائرین  
"داستان" کا مترادف ہے:
- 20- (a) ہدایت (b) حکایت (c) حمایت (d) ولایت  
"حجبات" کا واحد ہے:
- 21- (a) حجب (b) حج (c) حجاب (d) حجاب  
"خان" کی مؤنث ہے:
- 22- (a) خانی (b) خانو (c) خانم (d) خوانی  
"تقدیم" کا متضاد ہے:
- 23- (a) قدیم (b) تاخیر (c) جدید (d) مقدم  
"دانا" کا مترادف ہے:
- 24- (a) عاقل (b) بالغ (c) دانہ (d) شریف  
"امیر" کی جمع ہے:
- 25- (a) ادامر (b) آمر (c) امرا (d) امیرت  
"اجداد" کا واحد ہے:
- 26- (a) جُدا (b) اجدا (c) اجد (d) جد  
"دیور" کی مؤنث ہے:
- (a) دیورنی (b) دیورنی (c) دیورانی (d) دیورانی

- 27- "شریف" کا متضاد ہے: (a) بد معاش (b) غصیلا (c) بد قماش (d) پرہیزگار
- 28- "توکل" کا مترادف ہے: (a) سوچ (b) امید (c) آس (d) بھروسہ
- 29- "کتاب" کی جمع ہے: (a) کاتب (b) کتب (c) کتابت (d) کتابات
- 30- "اسالیب" کا واحد ہے: (a) اسلیب (b) اسلاب (c) سلب (d) اسلوب
- 31- "لطف" کی جمع ہے: (a) لطیف (b) الطاف (c) الطافت (d) لطائف
- 32- "دوستانہ" کا متضاد ہے: (a) آمرانہ (b) جابرانہ (c) مخالفانہ (d) موافقانہ
- 33- مترادف کی فہرست ہے: (a) راحت، آرام (b) حکایت، شکایت (c) حب، محب (d) شوق، خوف
- 34- "بھکاری" کی مونث ہے: (a) تنبولن (b) دھوبن (c) بھکارن (d) درزن
- 35- "ممائی" کا مذکر ہے: (a) ماما (b) مسات (c) ماموں (d) مہتر
- 36- "آسائش" کا مترادف ہے: (a) آرام (b) کام (c) آلام (d) عام
- 37- "فقیری" کا متضاد ہے: (a) مال (b) دولت (c) بادشاہی (d) امیری
- 38- "اسباق" کا واحد ہے: (a) سبق (b) سابق (c) سابقہ (d) سوابق
- 39- "حاکم" کی جمع ہے: (a) حکم (b) حکیم (c) حکما (d) حکام
- 40- "کثیر" کا متضاد ہے:

- (a) قلیل (b) قلت (c) نکاثر (d) اکثر
- 41- "صاحبزادہ" کی مَونٹ ہے:
- (a) صاحبزادے (b) صاحبزادی (c) شہزادی (d) صاحبزادگان
- 42- "نقل" کی جمع ہے:
- (a) ناقل (b) منقول (c) نقلیں (d) نقول
- 43- "حکام" کا واحد ہے:
- (a) حکم (b) حاکم (c) محکوم (d) محکومین
- 44- "رغبت" کا مترادف ہے:
- (a) شوق (b) راغب (c) مرغوب (d) شوقین
- 45- "نشیب" کا متضاد ہے:
- (a) عروج (b) فراز (c) زوال (d) بلند
- 46- "ملک" کی مَونٹ ہے:
- (a) ملائکہ (b) ملکہ (c) مکانی (d) مکائن
- 47- "برج" کی جمع ہے:
- (a) بیراج (b) برجوں (c) ابراج (d) بروج
- 48- "ذاکرین" کا واحد ہے:
- (a) ذاکر (b) ذکر (c) مذکر (d) مذکور
- 49- "کشادہ" کا مترادف ہے:
- (a) کشادگی (b) فرخ (c) فراخ (d) فراغ
- 50- "راحت" کا متضاد ہے:
- (a) فرحت (b) رنج (c) مفرح (d) فرح
- 51- "پچھڑا" کی مَونٹ ہے:
- (a) پچھڑی (b) پچھڑے (c) پچھیا (d) پچھڑنا
- 52- "آب" کی جمع ہے:
- (a) ابو (b) ابا (c) آباء (d) بابا
- 53- "موج" کی جمع ہے:
- (a) موج (b) موجی (c) موجیں (d) امواج

- 54- "سُکّان" کا واحد ہے: (a) ساکن (b) سکن (c) ساقی (d) مسکن
- 55- "عاقِل" کا مترادف ہے: (a) شوق (b) خوشی (c) اعتماد (d) دانا
- 56- تشبیہ کے ارکان کی تعداد ہے: (a) تین (b) پانچ (c) سات (d) آٹھ
- 57- اصطلاح میں غزل یا قصیدے کے پہلے شعر کو کہا جاتا ہے: (a) مطلع (b) مقطع (c) ردیف (d) قافیہ
- 58- "اجرام" کا واحد ہے: (a) جرم (b) جوہر (c) جراحت (d) اجراء
- 59- "خادم" کی جمع ہے: (a) خائن (b) خزائن (c) خدام (d) خادمہ
- 60- "رنڈوا" کی مؤنث ہے: (a) رائنڈ (b) مالکن (c) مطلقہ (d) گنوارن
- 61- "زبردست" کا متضاد ہے: (a) شاندار (b) نکما (c) زیردست (d) زیرک
- 62- "ظلمت" کا مترادف ہے: (a) تیرگی (b) مظالم (c) ظالم (d) روشنی
- 63- "استعارہ" کے لغوی معنی ہیں: (a) اشارہ (b) کنایہ (c) ادھار لینا (d) خوبی
- 64- "حصہ" کی جمع ہے: (a) حصہ دار (b) حصار (c) حاضرین (d) حصص
- 65- "ازواج" کا واحد ہے: (a) زوج (b) زواج (c) زوجین (d) زمانہ
- 66- "مہتر" کی مؤنث ہے: (a) مہتری (b) مہارن (c) مہترانی (d) مہارانی
- 67- "توکل" کا مترادف ہے:

- 68- (a) کشادہ (b) وسیع (c) بھروسہ (d) الفت  
"رغبت" کا متضاد ہے:
- 69- (a) عقیدت (b) عصمت (c) نفرت (d) لگاؤ  
"آداب" کا واحد ہے:
- 70- (a) ادیب (b) آداب (c) ادب (d) ادبیہ  
"قوت" کا متضاد ہے:
- 71- (a) ضعف (b) ظروف (c) ضعیف (d) طاقت  
"ظلمت" کا مترادف ہے:
- 72- (a) اُجالا (b) تاریکی (c) روشنی (d) مسرت  
"نواسا" کی مؤنث ہے:
- 73- (a) نواسن (b) نواس (c) نواسی (d) نوسن  
"سرد" کا متضاد ہے:
- 74- (a) ٹھنڈا (b) گرم (c) نرم (d) لذت  
"فراخ" کا مترادف ہے:
- 75- (a) لمبا (b) کشادہ (c) چوڑا (d) اونچا  
"بدن" کی جمع ہے:
- 76- (a) بدنوں (b) بدان (c) ابدان (d) بدین  
"آفت" کی جمع ہے:
- 77- (a) آفتیں (b) آفتوں (c) آفات (d) اُفت  
"امانت" کا متضاد ہے:
- 78- (a) دیانت (b) خیانت (c) صداقت (d) شرافت  
دیے گئے مترادف الفاظ کی فہرست ہے:
- 79- (a) آسان، مشکل (b) حکایت، شکایت (c) ذوق، خوف (d) عاقل، دانش مند  
"چمار" کی مؤنث ہے:
- 80- (a) چوڑائی (b) چھاری (c) بیوہ (d) بہو  
"اکبر" کی جمع ہے:
- (a) اکابر (b) اقبار (c) اکیر (d) کیر

- 81- "دساتیر" کی واحد ہے: (a) دستار (b) دستور (c) دستاور (d) دسترس
- 82- "کتا" کی مؤنث ہے: (a) کُتی (b) کتورا (c) کُتیا (d) کُتنی
- 83- "عُسرت" کی مترادف ہے: (a) سعرت (b) اسراع (c) کسرت (d) تنگ دستی
- 84- "قلیل" کا متضاد ہے: (a) قلت (b) اکسیر (c) اکثریت (d) کثیر
- 85- درج ذیل میں مترادف کی درست فہرست ہے: (a) تاریکی، اندھیرا (b) آسان، سست (c) زاہد، راغب (d) مقدر، شہرت
- 86- مینڈک کی مؤنث ہے: (a) مینڈی (b) مینڈکن (c) مینڈکیا (d) مینڈکی
- 87- اغنیا کی واحد ہے: (a) غانی (b) غنی (c) غنہ (d) غن
- 88- نواسا کی مؤنث ہے: (a) نواسن (b) نواس (c) نواسی (d) نوسن
- 89- ان الفاظ میں کون سا مذکر ہے؟ (a) بچھیا (b) گدھی (c) نندوئی (d) نواسی
- 90- سُنت کی جمع ہے: (a) ملل (b) سُمن (c) اُمم (d) سکُن
- 91- مندرجہ ذیل میں مترادف کی درست فہرست ہے: (a) عاقل، رغبت (b) راحت، مسرت (c) مسرت، مدح (d) عروج، زوال
- 92- نندوئی کی مؤنث ہے: (a) کمند (b) سمند (c) نند (d) اُمنگ
- 93- "سجدہ" کی جمع ہے: (a) ساجد (b) سجد (c) سواجد (d) ساجدین
- 94- دقیقہ کی جمع ہے:

- 95- (a) دقاق (b) دقوق (c) ادقاں (d) دقفا  
دین دار کا متضاد ہے:
- 96- (a) بے دین (b) دین دار (c) کافر (d) مسلمان  
عظیم کی جمع ہے:
- 97- (a) اعظم (b) عظمت (c) عظام (d) اعظموں  
زوج کی جمع ہے:
- 98- (a) زوجہ (b) ازواج (c) زواج (d) زواج  
مترادف کی درست فہرست کون سی ہے؟
- 99- (a) مسرت، انبساط (b) آسائش، ستائش (c) داستان، محبت (d) توکل، مدح  
"فریضہ" کی جمع ہے:
- 100- (a) فراعنہ (b) فرائض (c) افروز (d) فرامین  
طول کا متضاد ہے:
- 101- (a) عرض (b) طویل (c) عروج (d) مول  
تنبولی کی مؤنث ہے:
- 102- (a) گوالن (b) فرنگن (c) حلوائن (d) تنبولن  
درج ذیل میں مترادف کی فہرست ہے؟
- 103- (a) آرام، آثار (b) بھروسہ، اعتماد (c) اعتماد، رغبت (d) بھروسہ، دانا  
درج ذیل میں مترادف کی درست فہرست ہے:
- 104- (a) فراخ، دانا (b) مسرت، قصہ (c) عسرت، غربت (d) مدح، آرام  
اکابر کی واحد ہے:
- 105- (a) اکبروں (b) اکبری (c) اکبرین (d) اکبر  
مہتر کی مؤنث ہے:
- 106- (a) مہترائن (b) مہترانی (c) مہتری (d) مہترین  
صالح کی جمع ہے:
- 107- (a) صلی (b) صالحہ (c) صالحات (d) صل  
اکثریت کا متضاد ہے:
- (a) کثرت (b) ملکیت (c) اقلیت (d) قلیل

- 108- کسی چیز کو کسی خاص وصف کی وجہ سے کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینا کہلاتا ہے:  
 (a) ردیف (b) مطلع (c) تشبیہ (d) استعارہ
- 109- مندرجہ ذیل میں درست مترادف کی فہرست ہے:  
 (a) تاریکی، توکل (b) عزت، آبرو (c) کشادہ، صاف (d) خوشی، آرام
- 110- "سسر" کی مؤنث ہے:  
 (a) ساس (b) ساسی (c) سسن (d) ساسن
- 111- "مشرَب" کی جمع ہے:  
 (a) مشربوں (b) مشروب (c) مشروبات (d) مشارب
- 112- دیے گئے الفاظ میں سے کون سا لفظ مذکر ہے؟  
 (a) مرہم (b) دوا (c) ترازو (d) پتنگ
- 113- دیے گئے الفاظ میں سے کون سا واحد ہے؟  
 (a) ابدان (b) اذہان (c) ارکان (d) برہان
- 114- ابواب کا واحد ہے:  
 (a) اباب (b) ابوب (c) باب (d) بواب
- 115- سزا کا متضاد کیا ہے؟  
 (a) عذاب (b) مار (c) پیٹائی (d) جزا
- 116- زبردست کا متضاد ہے:  
 (a) زبردست (b) کمزور (c) ضعیف (d) طاقتور
- 117- بندہ کی مؤنث ہے:  
 (a) بیوی (b) عورت (c) بندی (d) کنیز
- 118- "عنادل" کا واحد ہے:  
 (a) دشمن (b) عندلیب (c) عندلاب (d) عنادل
- 119- "ماموں" کی مؤنث ہے:  
 (a) ممائی (b) خالہ (c) پھوپھی (d) چچی
- 120- "مدح" کا مترادف ہے:  
 (a) مداح (b) ستائش (c) کشائش (d) آسائش
- 121- "نور" کی جمع ہے:

- 122- (a) انور (b) انوار (c) منور (d) نورات  
"نند" کا مذکر ہے:
- 123- (a) نانا (b) نائی (c) نائن (d) نندوئی  
"خورد" کا متضاد ہے:
- 124- (a) خارجہ (b) خادم (c) کلاں (d) متحرک  
"ملک" کی جمع ہے:
- 125- (a) املاک (b) ممالک (c) ملوک (d) ملائک  
"موافق" کا متضاد ہے:
- 126- (a) فاسق (b) اخلاق (c) مخالف (d) سخاوت  
"سہل" کا مترادف ہے:
- 127- (a) مشکل (b) خوشحال (c) آسان (d) آرام دہ  
"الم" کی جمع ہے:
- 128- (a) الوم (b) المات (c) الیم (d) آلام  
"اخلاق" کا واحد ہے:
- 129- (a) خلقت (b) خلوت (c) خلق (d) خسر  
"باطن" کا متضاد ہے:
- 130- (a) غائب (b) ظاہر (c) خلوت (d) حاضر  
"چودھری" کی مؤنث ہے:
- 131- (a) بیوی (b) ممانی (c) ملکہ (d) چودھرائن  
"عروج" کا متضاد ہے:
- 132- (a) مخالف (b) زوال (c) نفاق (d) اقلیت  
"غربت" کا مترادف ہے:
- 133- (a) ظلمت (b) عسرت (c) اُلفت (d) رغبت  
"میاں" کی مؤنث ہے:
- 134- (a) ممانی (b) بیوی (c) عورت (d) مامی  
"سلطان" کی جمع ہے:
- (a) سلطانوں (b) سلطاناں (c) سلاطین (d) سلاطینان

- 135۔ "مدات" کا واحد ہے: (a) مد (b) مدا (c) مدد (d) مدن
- 136۔ "شک" کا متضاد ہے: (a) اعتماد (b) یقین (c) گمان (d) خیال
- 137۔ "بھید" کا مترادف ہے: (a) فکر (b) عقل (c) راز (d) سوچ
- 138۔ "اُمت" کی جمع ہے: (a) امم (b) امامت (c) اُمتیں (d) اُم
- 139۔ "ثوابت" کا واحد ہے: (a) ثبوت (b) ثابت (c) ثواب (d) ثبوت
- 140۔ "معادن" کا واحد ہے: (a) معدن (b) میدان (c) مد (d) مدد
- 141۔ "حکایت" کا مترادف ہے: (a) غزل (b) افسانہ (c) مرثیہ (d) داستان
- 142۔ "پارسی" کی مؤنث ہے: (a) پارسانی (b) پارسن (c) پارسہ (d) پرسن
- 143۔ "ہدایت" کی جمع ہے: (a) ہدایات (b) ہدیہ (c) ہدایا (d) ہادی
- 144۔ "اقطاب" کا واحد ہے: (a) قطب (b) کتاب (c) قطبا (d) قطبہ
- 145۔ "رذیل" کا متضاد ہے: (a) غریب (b) شریف (c) بخیل (d) وکیل
- 146۔ "سنار" کی مؤنث ہے: (a) سنارن (b) سنارتی (c) سنیارنی (d) سناری
- 147۔ "شعر" کی جمع ہے: (a) اشعار (b) شعور (c) شعار (d) شعائر
- 148۔ "ابواب" کا واحد ہے:

- 149- (a) اباب (b) ابوب (c) باب (d) بواب  
"قرب" کا متضاد ہے:
- 150- (a) اکثریت (b) عزیمت (c) بُعد (d) جمہوریت  
"حسرت" کا مترادف ہے:
- 151- (a) ناامیدی (b) آرزو (c) بددلی (d) انکار  
"تنہولی" کی مؤنث ہے:
- 152- (a) گوالن (b) فرنگن (c) حلوائن (d) تنہولن  
"اقلیم" کی جمع ہے:
- 153- (a) اقلیموں (b) اقلیمان (c) اقلیم (d) اکالیم  
"مثل" کا واحد ہے:
- 154- (a) مثالیں (b) امثال (c) مثالہ (d) امثلہ  
"آغاز" کا متضاد ہے:
- 155- (a) انجام (b) شروع (c) خاص (d) ہموار  
"حکم" کی جمع ہے:
- 156- (a) احکم (b) حکماء (c) احکام (d) حاکم  
"کنواری" کا مذکر ہے:
- 157- (a) کنوارے (b) کنوارن (c) کنوارا (d) کنوارین  
"داماد" کی مؤنث ہے:
- 158- (a) بیٹی (b) دامادی (c) بیوی (d) بہو  
"اعمال" کی واحد ہے:
- 159- (a) عمل (b) اعلم (c) علم (d) عامل  
لفظ "سلطان" کی مؤنث ہے:
- 160- (a) سلطانی (b) سلطنت (c) سلطانہ (d) سلطانے  
لفظ "خدام" کا واحد ہے:
- 161- (a) خادم (b) مخدوم (c) مخدومہ (d) خدامہ  
"عروج" کا متضاد ہے:
- (a) جمال (b) کمال (c) جلال (d) زوال

- 162۔ "حدیث" کی جمع ہے:  
 (a) حوادث (b) احادیث (c) حادثہ (d) حادثات
- 163۔ "مسلم" کی جمع ہے:  
 (a) مسلمت (b) مسائل (c) مسلم (d) مناظر
- 164۔ "ملک" کی مؤنث ہے:  
 (a) ملکہ (b) ماکا (c) ملکی (d) مالکی
- 165۔ مدرس کی جمع ہے:  
 (a) مدرسے (b) مدارس (c) مدرسین (d) مدرسات
- 166۔ "لمحات" کا واحد ہے:  
 (a) لمحہ (b) لمہوں (c) لمحائے (d) لمحہ
- 167۔ "قوت" کا متضاد ہے:  
 (a) طاقت (b) زور (c) ضعف (d) دلیری
- 168۔ "روضہ" کی جمع لکھئے:  
 (a) روضات (b) روضا (c) روضے (d) ریاض
- 169۔ "عوام" کا واحد لکھئے:  
 (a) عام (b) آم (c) اعلام (d) عالم
- 170۔ "گوالن" کا مذکر ہے:  
 (a) گوالا (b) گوالے (c) گوائن (d) گلانی
- 171۔ "جذبہ" کی جمع ہے:  
 (a) جذبوں (b) جذبات (c) جاذب (d) اجزاب
- 172۔ "علوم" کا واحد ہے:  
 (a) عالم (b) علومات (c) علم (d) عالمان
- 173۔ ذہن کی جمع ہے:  
 (a) ذہین (b) اذہان (c) ذہنوں (d) اذہین
- 174۔ فتوح کا واحد ہے:  
 (a) فاتح (b) فتح (c) فاتحین (d) مفتوح

## حصہ نثر (مختصر جوابی سوالات)

### سبق نمبر 1: ہجرت نبوی ﷺ

**سوال 1:**

ہجرت نبوی ﷺ سے کیا مراد ہے؟

**جواب:**

نبی اکرم ﷺ کا کفار کے ظلم و ستم سے تنگ آکر اللہ تعالیٰ کے حکم سے تبلیغ دین کی خاطر مکہ چھوڑ کر مدینہ جانا، ہجرت نبوی ﷺ کہلاتا ہے۔

**سوال 2:**

رسول اللہ ﷺ نے نبوت کے کون سے سال ہجرت فرمائی؟

**جواب:**

حضور ﷺ نے نبوت کے تیرھویں سال اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہجرت فرمائی۔

**سوال 3:**

حضرت امیر رضی اللہ عنہ سے کون سی شخصیت مراد ہے؟

**جواب:**

حضرت امیر رضی اللہ عنہ سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شخصیت ہے۔

**سوال 4:**

رسول پاک ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

**جواب:**

رسول پاک ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے، میں آج مدینہ روانہ ہو جاؤں گا، تم میرے پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سو رہو، صبح کو سب کی امانتیں واپس دے آنا۔"

**سوال 5:**

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

**جواب:**

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں۔

**سوال 6:**

قریش نے رسول پاک ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو گرفتار کرنے کا کیا انعام مقرر کیا؟

**جواب:**

قریش نے یہ اعلان کیا کہ جو شخص حضرت محمد ﷺ یا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو گرفتار کر کے لائے گا، اس کو ایک خون بہا کے برابر یعنی سواونٹ انعام دیا جائے گا۔

**سوال 7:**

سراقہ بن جعشم کیسے تائب ہوا؟

**جواب:**

سراقہ بن جعشم نے جب آپ ﷺ پر حملہ کرنے کی نیت سے گھوڑا آگے بڑھایا تو وہ ٹھوکر کھا کر گر گیا۔ دوسری دفعہ ایسا کرنے کی پاداش میں زمین میں دھنس گیا۔ جس کے باعث اس کی ہمت ٹوٹ گئی اور وہ تائب ہو گیا۔

**سوال 8:**

سراقہ بن جعشم کو کس نے امن کی تحریر لکھ کر دی؟

**جواب:**

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرہ نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر سراقہ بن جعشم کو فرمان امن (امن کی تحریر) لکھ کر دیا۔

WhatsApp 0333-6858650

☆☆☆☆☆

### سبق نمبر 3: کاہلی

**سوال 1:**

دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینے کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:**

دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینے کا مطلب دماغی صلاحیتوں سے کام نہ لینا اور کسی بات کی فکر اور کوشش نہ کرنا ہے۔ اپنی ذہانت کو استعمال نہ کرنا سب سے بڑی کاہلی ہے۔

**سوال 2:**

انسان کب سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے؟

**جواب:**

انسان جب اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دیتا ہے تو وہ سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔

**سوال 3:**

کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا کیوں لازم ہے؟

**جواب:**

کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا اس لئے لازم ہے تاکہ ہمیں اپنی ضروریات کے انجام دینے کی فکر رہے اور ہم اس کام کے لیے تیار رہیں۔

**سوال 4:**

قوم کی بہتری کیسے ممکن ہے؟

**جواب:**

قوم کی بہتری اسی وقت ممکن ہے جب ہم دلی قویٰ کو بے کار نہ رکھیں اور فکر و کوشش میں مصروف رہیں۔ کاہلی کو چھوڑنے سے ہی قوم بہتری کی طرف سفر کر سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

### سبق نمبر 7: آرام و سکون

**سوال 1:**

روزانہ آرام و سکون نہ کیا جائے تو اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

**جواب:**

اگر روزانہ تھوڑا وقت آرام و سکون کے لیے نہ نکالا جائے تو انسان بیمار ہو سکتا ہے اور کام کاج کے قابل نہیں رہتا۔

**سوال 2:**

بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے کیوں تیار ہو جاتا ہے؟

**جواب:**

ڈاکٹر نے میاں کو آرام و سکون کا مشورہ دیا تھا، لیکن گھر میں بھی شور اتنا تھا کہ آرام نہیں ہو سکتا تھا۔ لہذا اس نے فیصلہ کیا کہ گھر میں رہنے کی بجائے دفتر چلا جائے۔

**سوال 3:**

اس ڈرامے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

**جواب:**

اس ڈرامے سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ صحت کے لیے روزانہ آرام کرنا بھی ضروری ہے۔ آرام کے بغیر مسلسل کام کرنے سے انسان بیمار ہو سکتا ہے۔

**سوال 4:**

بہت زیادہ شور و غل بھی ماحولیاتی آلودگی کا سبب بنتا ہے۔ شور کی آلودگی سے صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

**جواب:**

شور کی آلودگی سے انسان کے اعصاب پر اثر پڑتا ہے۔ قوتِ سماعت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ امراضِ قلب اور بلڈ پریشر کی بیماریاں بھی اس آلودگی سے جنم لیتی ہیں۔

**سوال 5:** صحت مند رہنے کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں؟

**جواب:** صحت مند رہنے کے لیے صاف ستھری ہوا اور روزانہ سیر کا اہتمام کرنا چاہیے۔ مناسب غذائی جائے اور مناسب مقدار میں کام کیا جائے۔ شور سے پاک فضا میں رہنے کی کوشش کی جائے۔

**سوال 6:** ہمسائے کی کون سی حرکت سے میاں کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا؟

**جواب:** میاں کا ہمسایہ ہارمونیم بے ٹرے انداز میں بجا رہا تھا، جس سے میاں اشفاق کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا۔

☆☆☆☆☆

## سبق نمبر 9: امتحان

**سوال 1:** مضمون نگار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی کیوں آتی ہے؟

**جواب:** مضمون نگار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی اس لیے آتی ہے کہ لوگ امتحان کے نام سے گھبراتے ہیں۔ مضمون نگار کے نزدیک امتحان کے بعد نتیجے کی دو ہی صورتیں ہیں فیل یا پاس۔ اس سال کامیاب نہ ہوئے تو آئندہ سال سہی۔

**سوال 2:** مجوں امتحان کے دن قریب آتے جاتے، مضمون نگار کے دوستوں اور ہم جماعتوں کا کیا حال ہوتا؟

**جواب:** جوں جوں امتحان کے دن قریب آتے جاتے تو وہ بدحواس ہو جاتے، اُن کے دماغ بگڑ جاتے اور چہرے اتر جاتے تھے۔

**سوال 3:** مضمون نگار نے کون سا امتحان دیا تھا؟

**جواب:** مضمون نگار نے "لاء کلاس" کا امتحان دیا تھا۔

**سوال 4:** مضمون نگار نے امتحان دیا تو کیا نتیجہ نکلا؟

**جواب:** مضمون نگار نے امتحان دیا تو تمام مضامین میں بدرجہ اعلیٰ فیل ہوا۔

**سوال 5:** مضمون نگار کے والد نے کس طرح اُسے تسلی دی؟

**جواب:** مضمون نگار کے والد نے اسے تسلی دی کہ بیٹا! گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں اس سال نہیں تو آئندہ سال سہی۔ آخر کہاں تک بے ایمانی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

## سبق نمبر 11: قدرِ ایاز

**سوال 1:** مصنف کو کس قسم کا بنگلہ رہنے کو ملا؟

**جواب:** مصنف کو سی کلاس کا بنگلہ رہنے کو ملا۔

**سوال 2:** سلیم میاں کا مشغلہ کیا تھا؟

**جواب:** سلیم میاں کا مشغلہ کھیل کود تھا اور دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح یا سارا دن ٹی۔ وی دیکھتے رہنا۔

**سوال 3:** سلیم میاں، علی بخش پر کیوں برہم ہوئے؟

**جواب:** سلیم میاں کی غیر موجودگی میں ان کا دوست امجد ملنے آیا۔ علی بخش نے اس کی بہت زیادہ خدمت نہ کی جس پر سلیم میاں علی بخش پر برہم ہوئے کہ امجد سمجھے گا کہ ہم دیہاتی ہیں اور ہمیں آداب نہیں آتے۔

**سوال 4:** دیہاتی لڑکا پہلے دن سکول گیا تو اس نے کیسا لباس پہن رکھا تھا؟

**جواب:** دیہاتی لڑکا پہلے دن سکول گیا تو اس نے اپنے پاؤں میں پوٹھوہاری جوتی، کرتہ اور تہہ پہن رکھا تھا۔

**سوال 5:** ماسٹر جی چھوٹے چودھری کے گاؤں کیوں گئے تھے؟

**جواب:** ماسٹر جی کو شکار کرتے کرتے رات ہو گئی تو وہ چھوٹے چودھری کے گھر چلے گئے۔

**سوال 6:** ماسٹر جی کو چائے کیسے پیش کی گئی؟

**جواب:** ان دنوں گاؤں میں چائے بنانے کا رواج نہ تھا۔ چائے صرف مریضوں کو دی جاتی تھی۔ کوئی چائے بنانا بھی نہ جانتا تھا۔ اس لیے ماسٹر جی کو ادھی کچی، ادھی پکی چائے پیش کی گئی جو بہت بد مزہ تھی۔

**سوال 7:** دیہاتی لڑکے کی کہانی سن کر سلیم میاں پر کیا اثر ہوا؟

**جواب:** سلیم میاں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور آنکھوں میں ایک دیہاتی کے لیے محبت کی چمک پیدا ہو گئی۔

☆☆☆☆☆

## حصہ نظم (مختصر جوابی سوالات)

حمد

**سوال 1:** کون سا بندہ حمد سرا ہے؟

**جواب:** نافرمان بندہ حمد سرا ہے۔

**سوال 2:** کس کا حق سب سے مقدم ہے؟

**جواب:** اللہ تعالیٰ کا حق سب سے مقدم ہے۔

**سوال 3:** محرم اور نامحرم میں کیا فرق ہے؟

**جواب:** محرم سے مراد ہے جو کسی چیز سے واقف ہو۔ جس کے بارے میں بندہ سب کچھ جانتا ہو۔ نامحرم کا مطلب ہے نہ جاننے والا۔ شاعر کے نزدیک محرم اور نامحرم میں کوئی فرق نہیں ہے۔

**سوال 4:** اللہ کا گد اکس میں مگن رہتا ہے؟

**جواب:** اللہ کا گد اپنی کملی میں مگن رہتا ہے۔

**سوال 5:** بادِ صبا گھر گھر کیا لیے پھرتی ہے؟

**جواب:** بادِ صبا گھر گھر اللہ کا پیغام لیے پھرتی ہے۔

## نعت

- سوال 1:** صبا کہاں سے آتی ہے؟  
**جواب:** صبا مدینے سے آتی ہے۔
- سوال 2:** پھولوں میں کس کی خوشبو ہے؟  
**جواب:** پھولوں میں مدینے کی خوشبو ہے۔
- سوال 3:** شاعر کے دل میں کیا حسرت اور آرزو ہے؟ / "نعت" میں شاعر کس آرزو کا اظہار کر رہا ہے؟  
**جواب:** شاعر کے دل میں یہ حسرت اور آرزو ہے کہ آنحضرت ﷺ کے در پر جیوں اور آپ ﷺ کے در پر ہی مروں۔
- سوال 4:** شاعر اپنی حرمت و آبرو کس بات میں خیال کرتا ہے؟  
**جواب:** شاعر اپنی حرمت و آبرو اس بات میں خیال کرتا ہے کہ وہ آپ ﷺ کے احکامات اور طریقوں پر عمل کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو جائے۔
- سوال 5:** طوطی و بلبل کس کا ذکر کرتے ہیں؟  
**جواب:** طوطی و بلبل حضرت محمد ﷺ کا ذکر کرتے ہیں۔



## پیوستہ رہ شجر سے امید بھار رکھ

- سوال 1:** اقبال نے ڈالی اور شجر سے کیا مراد لیا ہے؟  
**جواب:** اقبال نے ڈالی سے مراد فرد اور شجر سے ملت یا قوم مراد لی ہے۔
- سوال 2:** عہد خزاں کس کے واسطے لازوال ہے؟  
**جواب:** جس طرح ڈالی یا شاخ درخت سے علیحدہ ہو جاتی ہے تو اس کے لیے عہد خزاں لازوال ہے اسی طرح عہد خزاں اس فرد کے واسطے لازوال ہے جو اپنی قوم سے الگ اور جدا ہو جاتا ہے۔
- سوال 3:** کس کے گلستان میں فصل خزاں کا دور ہے؟  
**جواب:** ہندوستان کے مسلمان چونکہ غلامی کی زندگی گزار رہے تھے اس لیے انہیں مخاطب کیا گیا ہے کہ ان کے باغ میں خزاں کا دور دورہ ہے۔ برصغیر کے مسلمان مصیبت کے مارے ہوئے ہیں اور زوال پذیر ہیں۔
- سوال 4:** جیب گل کس چیز سے خالی ہے؟  
**جواب:** جیب گل زر سے خالی ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ پھول کی جھولی اس خالص زردانے سے خالی ہے جس کی بدولت پھول میں بیج بنتا ہے اور اس کی نسل بڑھتی ہے۔

**سوال 5:** خلوتِ اوراق میں کون نغمہ زن تھے؟

**جواب:** خلوتِ اوراق میں طیور نغمہ زن تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ ملت اسلامیہ کے وہ مرد مومن جنہوں نے مسلمانوں کے اندر کردار و عمل کا جذبہ بیدار کیا ہے۔ ایک ایک کر کے اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔

**سوال 6:** ہمیں کس چیز سے سبق اندوز ہونا چاہیے؟

**جواب:** ہمیں شاخِ بریدہ سے سبق اندوز ہونا چاہیے۔ شاعر کہتا ہے کہ خزاں میں ٹوٹنے والی اس شاخ سے ہمیں یہ سبق حاصل کرنا چاہیے کہ جو ڈالی یا شاخِ درخت سے ٹوٹ کر الگ ہو جاتی ہے وہ کسی طرح ہری نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح جب مسلمانوں میں اتحاد ختم ہو جائے تو وہ ترقی نہیں کر سکتے۔

**سوال 7:** اُمید بہار کے لیے کس بات کی ضرورت ہے؟

**جواب:** اُمید بہار کے لیے شجر سے پیوستہ رہنے کی ضرورت ہے۔ شاعر کی اس سے مراد ہے کہ مسلمان کو اپنی ملت سے جڑے رہنا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

## حصہ غزل (مختصر جوابی سوالات)

### ہستی اپنی حباب کی سی ہے۔۔۔

**سوال 1:** میر نے نیم باز آنکھوں کی مستی کو کیا قرار دیا ہے؟

**جواب:** میر نے نیم باز آنکھوں کی مستی کو شراب کی مستی قرار دیا ہے۔

**سوال 2:** شاعر اضطراب کی حالت میں کیا کرتا ہے؟

**جواب:** شاعر اضطراب کی حالت میں اپنے محبوب کے در پر چلا جاتا ہے۔

**سوال 3:** شاعر نے ہمیشہ کس کے وصف لکھے ہیں؟

**جواب:** شاعر نے ہمیشہ اپنے یار کے دانتوں کے وصف لکھے ہیں۔

☆☆☆☆☆

### دلِ نادان تجھے ہوا کیا ہے۔۔۔

**سوال 1:** شاعر کا قلم کیا کام کرتا ہے؟

**جواب:** شاعر کا قلم ہمیشہ اس کے محبوب کے دانتوں کی تعریف لکھتے ہوئے موتی پر ہوتا ہے۔

**سوال 2:** شاعر کو کن سے وفا کی اُمید ہے؟

**جواب:** شاعر کو ان سے وفا کی امید ہے جو نہیں جانتے کہ وفا کیا ہے۔

**سوال 3:** شاعر نے کسے ناداں کہا ہے؟

**جواب:** شاعر نے دل کو ناداں کہا ہے۔

**سوال 4:** کون مشتاق ہے اور کون بیزار؟

**جواب:** شاعر اپنے محبوب کی بات کر رہا ہے کہ ہم مشتاق ہیں ملنے کو اور وہ بیزار ہیں۔

**سوال 5:** درویش کے لب پر کیا صدا ہے؟

**جواب:** درویش کے لب پر یہ صدا ہے "بھلا کر تیرا بھلا ہو گا"۔

☆☆☆☆☆

## نظموں کے مرکزی خیال

**نظم کا نام:** حمد

**شاعر کا نام:** خواجہ الطاف حسین حالی

**مرکزی خیال:** شاعر، اللہ رب العزت کی حمد و ثناء بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تیری شانِ کبریائی کے مطابق بندے سے تیرا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر چیز سے اعلیٰ و ارفع ہے اور وہی سب چیزوں پر محیط اور قابض ہے۔

☆☆☆☆☆

**نظم کا نام:** نعت

**شاعر کا نام:** امیر مینائی

**مرکزی خیال:** شاعر، پیارے آقا کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کے پیارے پیارے شہر مدینہ منورہ سے بے پناہ محبت و عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ ﷺ کی ذاتِ پاک کامل ہے اور ہر اک چیز آپ ﷺ اور مدینہ منورہ سے پیار کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

**نظم کا نام:** پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ

**شاعر کا نام:** علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

**مرکزی خیال:** شاعر اُمتِ مسلمہ کو متحد رہنے کی نصیحت کرنے کے لیے شجر اور ڈالی کے تعلق کی مثال دیتا ہے۔ جس طرح ڈالی شجر سے ٹوٹ کر اپنی اہمیت کھودیتی ہے اسی طرح اُمت سے الگ ہو کر فرد کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔

☆☆☆☆☆



## اُردو قواعد و انشا بمطابق بورڈ گرامر (اُردو)

### خطوط نویسی

خط ایک تحریری ملاقات ہے جس سے ہم اپنے اپنے حالات ایک دوسرے کو بتاتے ہیں۔ عربی زبان میں خط کو مکتوب، لکھنے والے کو کاتب یا مکتوب نگار اور جسے خط لکھا جائے اُسے مکتوب الیہ کہا جاتا ہے۔

### خط کے حصے

عموماً خط مندرجہ ذیل حصوں پر مشتمل ہوتا ہے:

- (۱) مقامِ روانگی اور تاریخ (۲) القاب (۳) آداب و تسلیمات (۴) خط کا مضمون (۵) اختتامِ مکتوب  
(۶) کاتب یا خط لکھنے والے کا نام اور پتا (۷) مکتوب الیہ کا پتا

### خط لکھنے میں استعمال ہونے والے القاب و آداب

مکتوب الیہ	القاب و آداب	خاتمہ
والد	محترم ابا جان! السلام علیکم۔	آپ کا بیٹا
والدہ	محترمہ امی جان! السلام علیکم۔	آپ کا بیٹا
چچا	محترم چچا جان! السلام علیکم۔	آپ کا بھتیجا
چھوٹا بھائی	پیارے بھائی! السلام علیکم۔ عزیزم!	آپ کا دعا گو
دوست	پیارے دوست! السلام علیکم۔	آپ کا دوست

☆☆☆☆☆

### ☆ والد کے نام خط (سکول میں امتحانی نتیجہ کی روداد بیان کرنا)

کمرہ امتحان

یکم اپریل ۲۰۲۱ء

محترم ابا جان! السلام علیکم۔

مبارک ہو۔ یکم اپریل آئی، میری کامیابی کی خوشخبری لائی۔ بے رنگ سا سکول پہنچا۔ سکول کا وسیع صحن طلبہ سے بھرپور تھا۔ اساتذہ کرام تشریف لا رہے تھے۔ نونج چکے تو ہیڈ ماسٹر صاحب جلوہ افروز ہوئے۔ ہر جماعت کی قطار لگ گئی، مگر دل دھڑک رہے تھے۔ معلوم نہیں کیا نتیجہ نکلے۔ پاس ہیں یا فیل یا زیر غور۔ خدا خدا کر کے نتیجے کی فہرستیں اساتذہ کو ملیں اور خراماں خراماں اپنی اپنی جماعت میں گئے۔ نتیجہ سنایا۔ پاس ہونے والے طلبہ کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ وہ ناچتے تھے، گاتے تھے، تکبیر کے نعرے لگاتے تھے۔ کبھی سکول زندہ باد کا

نعرہ لگتا، کبھی ہیڈ ماسٹر صاحب زندہ باد کا نعرہ بلند ہوتا۔ کوئی آدھ گھنٹا بھی کھیل ہوتا رہا۔ آخر سب لڑکے سکول سے نکل گئے۔ صرف نویں جماعت بیٹھی تھی۔ جو ہیڈ ماسٹر صاحب کی طرف آنکھیں لگائے تھی۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اٹھے تو ہمارے دل مضطرب تھے۔ انہوں نے نتیجہ سنائے بغیر پاس ہونے والے طلبہ کو مبارک باد دی اور فیل ہونے والے طلبہ کو مایوسی سے نکال کر آئندہ سال زیادہ محنت کر کے اچھے نمبروں میں پاس ہونے کی نصیحت کی۔ پھر نتیجہ سنایا۔ ہمارے فریق کے پانچ لڑکے فیل ہوئے اور باقی ہم سب پاس۔ ہماری خوشی کا ٹھکانہ نہ تھا۔ اچھلنے، کودنے، ناچنے کو جی چاہتا تھا، مگر پاس ادب سے خاموش اپنے اپنے گھروں کو چل دیئے۔ فیل ہونے والے طلبہ گردنیں جھکائے، منہ لٹکائے سکول سے نکل گئے۔

پیارے ابا جان! یہ سب آپ کی اور امی جان کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ ان شاء اللہ دسویں جماعت امتیاز کے ساتھ پاس کروں گا اور وظیفہ حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کروں گا۔ امید ہے اللہ تعالیٰ مجھے مایوس نہیں کرے گا۔ آپ بھی دعا کرتے رہیں۔

امی جان کو سلام۔ رمشا کو دعا۔

آپ کا بیٹا

ا۔ب۔ج

☆☆☆☆☆

☆ والدہ کے نام خط (موسم گرما کی تعطیلات کا ذکر)

کمرہ امتحان

۲۰۔ مئی ۲۰۲۱ء

محترمہ امی جان! السلام علیکم۔

میں نے ۱۳۔ اپریل کو آپ کی خدمت میں خط لکھا تھا۔ آج تک انتظار کر رہا ہوں کہ آپ کا گرامی نامہ آئے تو جواب میں کچھ عرض کروں، مگر منتظر ہی رہا۔ اب مئی کا مہینہ ختم ہونے کو ہے اور جون کی آمد آمد ہے۔ یہ مہینا خصوصی طور پر گرم ہوتا ہے۔ اسی لیے موسم گرما کی تعطیلات اس مہینے میں ہوتی ہیں امید ہے دس بارہ تاریخ تک تعطیلات ہو جائیں گی۔ اور میں فوراً آپ کی خدمت میں پہنچنے کی کوشش کروں گا اور گھر آکر ابا جان کا ہاتھ بٹاؤں گا اور کاشت کاری میں ان کی مدد کروں گا۔ مجھے ہر وقت آپ کی صحت کا خیال رہتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پر قائم رہے اور ہم آپ کی دعاؤں کی برکت سے اس قابل ہو جائیں کہ ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ میں ہر نماز میں آپ کے لیے دعائیں مانگتا ہوں۔ آپ کی دعاؤں نے مجھے دسویں جماعت میں پہنچایا ہے اور آئندہ بھی میری ترقی میں رفیق رہیں گی۔ زیادہ آداب۔

آپ کا بیٹا

ا۔ب۔ج

☆☆☆☆☆

## ☆ چچا کے نام خط (مزاج پر سی اور چچی کی بیماری پر تشویش ظاہر کرنا)

کمرہ امتحان

۳۔ نومبر ۲۰۲۱ء

محترم چچا جان! السلام علیکم۔

شاید آپ نے خط نہ لکھنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ ابا جان نے خط لکھا۔ جواب نہ ارد۔ امی جان نے مکتوب بھیجا۔ رسید نہیں ہے۔ اب میں خود یعنی آپ کا بھتیجا خط لکھ رہا ہوں۔ امید ہے جواب سے محروم نہیں رہوں گا۔ سب سے پہلے یہ بتائیے کہ اب چچی جان کی صحت کیسی ہے۔ بخار اترا یا نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے کیا ہے؟ اگر آپ کے ہاں تشفی آمیز علاج ناممکن ہے تو انھیں یہاں لے آئیے۔ لاہور میں اچھے سے اچھا اور بہتر سے بہتر علاج میسر آسکتا ہے۔ تکلیف فرمائیے اور چچی جان کو یہاں لے آئیے۔

دسمبر آرہا ہے۔ جاڑے کی تعطیلات لا رہا ہے۔ میں حاضر ہونے کی کوشش کروں گا۔ اگر افتخار بھائی آجائیں تو بہت اچھا ہو۔ لاہور کی سیر کریں گے اور مل کے پڑھیں گے۔ میں انھیں بھی خط لکھ رہا ہوں۔ چچی جان کی خدمت میں میرا سلام عرض کر دیں۔ زیادہ آداب۔ آپ کا بھتیجا

اب۔ ج

☆☆☆☆☆

## ☆ چھوٹے بھائی کے نام خط (اچھی صحبت اختیار کرنے کی نصیحت)

کمرہ امتحان

۲۱۔ جنوری ۲۰۲۱ء

نوید میاں! السلام علیکم۔

آپ کا خط آیا، پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ اب صحت یاب ہو گئے ہیں۔ ابو جان کا مکتوب بھی موصول ہوا کہ نوید کو تعلیمی احتیاط کی ضرورت ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ دل لگا کر پڑھتے لکھتے نہیں اور ایسے دوست پیدا کر رکھے ہیں جو شریف کم اور آوارہ زیادہ ہیں۔ یاد رکھیے ایسے دوستوں کی صحبت تعلیم میں ناکامی اور اخلاق میں پستی کا موجب ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو سنبھالو خوب محنت کرو اور پاکیزہ اخلاق سیکھو تاکہ نہ صرف آپ ذلت و رسوائی سے بچ جائیں، بلکہ آپ کے بزرگوں پر بھی کوئی حرف نہ آئے۔

نوید! آپ میرے چھوٹے بھائی ہیں۔ مجھے حق پہنچتا ہے کہ آپ کو سزا دوں، مگر اب میں ایسا نہیں کر سکتا۔ بہتر ہے کہ اب ایسے دوستوں کو سلام کرو اور پڑھنے لکھنے میں پوری توجہ صرف کرو۔ امتحان سر پر ہے، نہ پڑھو گے، محنت نہیں کرو گے، توفیل ہو کر ناک کٹاؤ گے۔ خاندان کے نام پر حرف آئے گا۔ دوستوں میں کیا عزت رہ جائے گی۔ ماں باپ کو کتنی کوفت ہوگی۔ مجھے امید ہے کہ آئندہ ایسی شکایت نہیں آئے گی اور آپ خود اپنی عزت کا پاس کریں گے۔ زیادہ دعا۔

آپ کا بھائی

اب۔ ج

## ☆ دوست کے نام خط (ناراض دوست کو منانا)

کمرہ امتحان

۳۔ اپریل ۲۰۲۱ء

سید بھائی! السلام علیکم۔

روٹھے ہو۔ روٹھو۔ ہم منانے کو تیار ہیں مگر یہ تو کہو کہ روٹھے کیوں؟ اس لیے کہ آپ کو منایا جائے، خوشامد کی جائے معافی مانگی جائے کیا دوستی روٹھنے مننے ہی کا نام ہے؟ اب ضد چھوڑیے۔ سنا ہے سیدوں کا حوصلہ بڑا ہوتا ہے۔ ان کے دل میں ایسی ویسی باتیں جگہ نہیں پاتیں۔ آپ بھی تو سید ہیں، پاک فطرت ہیں، پھر یہ روٹھنا کیا معنی؟

اچھا تو آپ سید سے بڑھ کر قبلہ و کعبہ ہیں۔ مان لیا۔ کہیے اب تو خط کا جواب دیجیے گا یا نہیں۔ اگر "نہیں" قائم ہے اور اسے قائم رکھنا ہے تو میں حاضر ہو کر مناؤں گا۔ پاؤں پڑوں گا۔ اس پاک ہستی کا واسطہ دوں گا۔ جس نے آپ کو سید ہونے کا خلعت بخشا ہے۔

سنیے صاحب! آپ سید ہیں تو ہم بھی راجپوت ہیں۔ آپ جھکنا نہیں جانتے تو ہماری گردن میں بھی خم نہیں آسکتا۔ بھائی دوستی میں اونچ نیچ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دوستی تو برابر کا رشتہ ہے۔ جب تک رہتی ہے، ہم سطح رہتی ہے۔ اگر برابری نہ رہے تو پیری اور مریدی ہے۔ اور اس کے لیے بیعت کرنا پڑتی ہے۔ کیا اب آپ کی بیعت کی جائے؟ ٹھیک ہے پیر جی!

فقط والسلام

آپ کا مخلص

ا۔ ب۔ ج

☆☆☆☆☆

## ☆ دوست کے نام خط (شادی کے موقع پر بے جا اسراف کی مذمت کرنا)

کمرہ امتحان

۱۷۔ مارچ ۲۰۲۱ء

میرے پیارے دوست انسب ریحان! السلام علیکم۔

آپ کا خط ملا۔ آپ نے لکھا ہے کہ اگلے ماہ آپ کی بڑے ہمشیرہ کی شادی ہو رہی ہے۔ بارات دھوم دھام سے آئے گی، بینڈ موسیقی کا پروگرام پیش کرے گا۔ آتش بازی کا مظاہرہ ہو گا، جہیز کی نمائش ہو گی، مہمانوں کو پُر تکلف کھانے کھلائے جائیں گے وغیرہ۔ میں یہ خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے یاد فرمایا ہے لیکن اس سلسلے میں حق کی بات بتانا بھی میرا فرض بنتا ہے۔ میرے خیال میں یہ سب چیزیں غیر ضروری، غیر اسلامی اور اسراف پر مبنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ فضول خرچی کروالے شیطان کے بھائی ہیں حضور اکرم ﷺ کی زندگی ہمارے لیے بہترین اسوہ حسنہ ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کی شادیاں کس طرح کیں؟ باراتیں کیسے آئیں؟ مہمانوں کو کیسے کھانا کھلایا؟ اور جہیز کیا دیا؟ اسلام ہمیں سادگی کی تعلیم دیتا ہے۔ اور ہر کام میں کفایت شعاری کی ترغیب دلاتا ہے۔ آپ کے والدین کو آپ کی دوسری بہنوں اور بھائیوں کی شادیاں بھی کرنی ہیں۔ مجھے آپ کے کنبے کی آمدنی کا بھی علم ہے۔ قرض لے کر برادری میں ناک کٹ جانے کے خوف سے فضول رسموں پر بے دریغ خرچ کرنا کہاں کی عقل مندی ہے۔ ہماری حکومت نے آتش بازی اور جہیز کی نمائش پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔ مہمانوں کی تعداد بھی مقرر کر رکھی ہے لیکن ہم لوگ قانون کا احترام نہیں کرتے۔ تعلیم کا مقصد اچھے برے کی پہچان ہے۔ ہمیں تمام غیر اسلامی رسومات کو ترک کر دینا چاہیے اور ان رسموں پر خرچ ہونے والی رقوم فلاحی اداروں کو عطیہ دینی چاہیے۔ سماجی برائیوں کو دور کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

میں نے یہ اصول بنا رکھا ہے۔ کہ میں کسی ایسی تقریب میں شرکت نہ کروں جہاں فضول خرچی اور خلاف اسلام رسومات کا مظاہرہ ہو۔ اگر آپ اپنے والدین کو سمجھائیں کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی سادگی سے کر لیں تو میں ضرور حاضر ہو جاؤں گا۔ اگر ایسا نہ ہو سکا تو پھر میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔

امید ہے کہ آپ میری اس صاف گوئی کو معاف کر دیں گے۔ محترم خالو جان اور محترم خالہ جان کو سلام عرض کر دیں۔ ننھی کلثوم اور اسلم کو دعائیں۔

والسلام

آپ کا دوست

ا۔ب۔ج

☆☆☆☆☆

## عرائض نویسی

کسی افسر یا ہیڈ ماسٹر صاحب سے چھٹی لینے یا کسی افسر کے کچھ گوش گزار کرنے کے لیے جو کچھ لکھا جاتا ہے، اسے عرضی یا درخواست کہتے ہیں۔ درخواست میں جو کچھ لکھا جائے وہ خوش خط، صاف اور سادہ ہونا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

### ☆ ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام چھٹی کی درخواست

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول، ا۔ب۔ج

جناب عالی!

گزارش ہے کہ آج مجھے گھر پر کام درپیش ہے۔ جس کے باعث مدرسے میں حاضر نہیں ہو سکوں گا۔ لہذا ملتمس ہوں کہ آج مورخہ ۶ مئی ۲۰۱۸ء صرف ایک دن کی رخصت مرحمت فرما کر نوازیں۔ عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا فرماں بردار شاگرد

ا۔ب۔ج

جماعت نہم

☆☆☆☆☆

### ☆ سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول، ا۔ب۔ج

جناب عالی!

گزارش ہے کہ میرے والد صاحب سمن آباد میں رہائش منتقل کر رہے ہیں اور مجھے بھی ماں باپ کے ساتھ سمن آباد میں سکونت پذیر ہونا ہے۔ لہذا ملتمس ہوں کہ سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ مرحمت فرمائیں۔ فقط آداب۔

العارض

آپ کا فرماں بردار شاگرد

ا۔ب۔ج

جماعت نہم

☆☆☆☆☆

## ☆ بیماری کی درخواست

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول، ا۔ب۔ج

جناب عالی!

گزارش ہے کہ مجھے کل سے بخار ہے۔ رات بھر بخار میں بھنتا رہا ہوں۔ اس وقت ڈاکٹر کے پاس جا رہا ہوں۔ لہذا آج اور کل صرف دو دن کی رخصت منظور فرما کر نوازیں، کرم ہو گا۔

العارض

آپ کا فرماں بردار شاگرد

ا۔ب۔ج

جماعت نہم

☆☆☆☆☆

## کھانی لکھنا

بچے کہانی بڑے شوق سے سنتے اور سناتے ہیں۔ بعض کہانیاں دور رس نتائج کی حامل ہوتی ہیں اور کئی قسم کے اخلاقی اسباق سے بھرپور ہوتی ہیں۔ ایسی کہانیاں قوم کی تشکیل میں بڑی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ جب بھی کہانی لکھیں تو ماضی کی بات کو حاضر کے صیغہ میں نہ لکھیں بلکہ صیغہ ماضی میں تحریر کریں۔ زبان سادہ اور روزمرہ کے مطابق ہونی چاہیے۔

☆☆☆☆☆

## ☆ جس کا کام اُسی کو سا جھے

گرمی کا موسم تھا، دھوپ شدت کی تھی۔ ہر طرف آسمان سے آگ برس رہی تھی۔ ایک بڑے جنگل کے کنارے ایک بڑا درخت شاخوں اور پتوں کی چھتری تانے کھڑا تھا۔ اس کی گھنی چھاؤں میں ایک بڑھئی لکڑی کے بڑے بڑے لٹھ چیرنے میں مصروف تھا۔ وہ اپنے کام اس قدر مشغول تھا کہ اس نے کبھی بڑی چھاؤں کے سوا کسی طرف خیال نہیں کیا تھا۔ بڑے اوپر ایک بندر بھی رہا کرتا تھا۔ اور بڑی توجہ سے بڑھئی کو لکڑی چیرتے دیکھا کرتا تھا۔ اسے بڑھئی کا کام اتنا پسند آیا کہ وہ چاہتا تھا کہ بڑھئی چلا جائے اور وہ لکڑی چیرنے کے لیے لٹھ پر بیٹھ جائے اور بڑھئی بن کر لکڑی چیرے۔

بڑھئی اکثر لکڑی چیرتے وقت لکڑی کی درز میں ایک پچر ٹھونک لیا کرتا تھا۔ بندر نے یہ سارا کھیل دیکھا اور موقع کی تلاش میں رہنے لگا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بڑھئی کسی حاجت کے لیے لٹھ سے اٹھا۔ آری اور پچر دونوں اپنی اپنی جگہ چھوڑے اور خود چلا گیا۔ بندر نے دیکھا، موقع پایا، درخت سے اترا، لٹھ پر آبیٹھا اور ادھر ادھر دیکھ جھانک کر لکڑی کی درز کے پچر کے ساتھ کھیلنے لگا۔ زور لگاتا اور اسے ہلاتا

رہا۔ ہلتے ہلتے آخر پچر درز سے نکل آئی اور درز بند ہو گئی اس کے ساتھ ہی بندر کا ہاتھ درز میں آکر پھنس گیا۔ بہتیرا چیخا چلایا، تڑپا مگر ایسا پھنسا کہ نکل نہ سکا۔ آخر بے ہوش ہو کر گر پڑا۔

بڑھئی نے بندر کی چیخیں سنیں تو بھاگا ہوا آیا۔ بندر کو بے حس و حرکت پڑے پایا۔ جلدی سے پچر اٹھائی اور لکڑی کی درز میں ٹھونک دی۔ درز کھولی بندر پھر بھی نہ ہلا۔ بڑھئی نے دیکھا تو وہ مرچکا تھا۔ اسے درز کی قید سے نکال کر الگ پھینکا اور غصے سے کہنے لگا:

"جس کا کام اسی کو ساجھے"

"بے وقوف! تو بندر تھا۔ جو بڑھئی کی آرزو میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔"

☆☆☆☆☆

## ☆ سچ کی برکت

رات کا پچھلا پہر تھا، دن بھر کا تھکا ہارا قافلہ پڑا سو رہا تھا۔ اچانک شور اٹھا۔ "ڈاکو آگئے ڈاکو آگئے۔" سوئے ہوئے مسافر ہڑبڑا کر اٹھے اور اپنے اپنے سامان کو سنبھالنے لگے، ڈاکوؤں نے لوٹ مچا رکھی ہے۔ ایک ایک کی تلاشی لے رہے تھے، لوگوں کی جیبیں ٹٹول رہے تھے، جو کچھ پاتے تھے، چھین چھپٹ لیتے تھے۔ لٹنے والے آہ و فغاں کر رہے تھے، مگر ظالم ڈاکوؤں پر اس کا کچھ اثر نہیں ہو رہا تھا۔ اسی قافلے میں ایک نو عمر لڑکا بھی شامل تھا جو کھڑا یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اور مطلق پریشان نظر نہیں آتا تھا۔ ایک ڈاکو اس کے پاس آیا اور پوچھنے لگا: "لڑکے تیرے پاس کیا ہے"

"چالیس اشرفیاں" لڑکے نے جواب دیا۔ ڈاکو مذاق سمجھ کر آگے بڑھ گیا۔ دوسرا ڈاکو آیا تو لڑکے نے اسے بھی یہی جواب دیا۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے تین ڈاکوؤں نے لڑکے سے یہی جواب پایا۔

ڈاکوؤں کے سردار تک بھی یہ بات پہنچی۔ اس نے لڑکے کو پکڑا اور پوچھا: "لڑکے! تیرے پاس کیا ہے؟"

لڑکے نے اطمینان سے جواب دیا: "چالیس اشرفیاں۔"

سردار نے پوچھا: "کہاں ہیں چالیس اشرفیاں؟"

"میرے کرتے کی تہ میں سلی ہوئی ہیں۔" لڑکا بولا۔

کرتے کی تہ کھولی گئی تو سچ مچ چالیس اشرفیاں نکل آئیں۔

سردار نے حیرت سے کہا: "لڑکے! تو نے اتنی بڑی رقم چھپا کیوں نہ لی؟"

"میری ماں نے نصیحت کی تھی کہ بیٹا! ہمیشہ سچ بولنا میں جھوٹ بول کر گنہگار کیوں بنتا۔" لڑکے نے جواب دیا۔

سردار نے لڑکے کا جواب سنا تو سوچ میں پڑ گیا کہ نو عمر کا لڑکا ماں کی نصیحت کا اتنا پابند ہے اور میں ایک مدت سے اللہ کے حکم کے خلاف عمل کر رہا ہوں۔ اللہ کے حضور میرا کیا حال ہو گا؟

سردار نے حکم دیا۔ سارا مال قافلے کے لوگوں کو واپس کر دیا اور خود لڑکے کے پاؤں میں گر پڑا، توبہ کی اور ہزنی کا پیشہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ترک کر دیا۔

یہ لڑکا کون تھا؟ یہ تھے حضرت عبدالقادر جیلانیؒ جو بغداد میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے قافلے کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ ان کے سچ کی برکت سے پیشہ ور ڈاکو کو توبہ کر کے نیک بن گئے۔

☆☆☆☆☆

## ☆ اتفاق کی برکت

صمدو ایک غریب کسان تھا۔ اس کے پاس صرف دو بیل تھے، ان ہی کو بیل میں جو تبا اور کنویں میں جوڑتا تھا۔ کام کرتے تھک جاتا تو بیلوں کو تھان پر باندھ کر لمبی تان کر سو جاتا۔ نہ وقت پر پانی پلاتا، نہ پیٹ بھر کر کھانا کھلاتا۔ دونوں بیل دن بدن لاغر ہوتے جا رہے تھے، مگر صمدو کو پروا نہ تھی۔

ایک رات بیلوں نے سوچا کہ یہاں رہے تو سوکھ سوکھ کر مر جائیں گے۔ بہتر ہے کہ صمدو کو چھوڑیں اور جنگل سے رشتہ جوڑیں۔ چنانچہ انہوں نے دانتوں سے اپنے اپنے سے کاٹے اور چپ چاپ جنگل کی راہ لی۔ جنگل کی آزاد فضا اور گھاس کی کثرت دیکھ کر خوش ہو گئے۔ خوب پیٹ بھر کر کھایا اور پاؤں پھیلا کر سو رہے۔ اسی طرح دو ایک مہینے گزر گئے اور دونوں بیل دوسانڈ بن گئے۔ ان کے لیے ہر دن عید اور ہر رات شب برات تھی۔

ایک دن ایک بھولا بھٹکا شیر ادھر نکل آیا۔ دو موٹے تازے بیل دیکھے، خوش ہو گیا اور لگا دھاڑنے۔ بیل بھی شیر کو دیکھ کر ڈکارے اور اپنے سینگ لہراتے ہوئے مقابلے کو تیار ہو گئے۔ شیر جست لگاتا تو دونوں بیل اسے سینگوں پر لیتے، بہت دیر تک لڑائی ہوتی رہی۔ آخر شیر کا سارا جسم زخمی ہو گیا اور بال بال سے خون رسنے لگا۔ اس نے مقابلہ چھوڑا اور چپ چاپ ایک طرف کو کھسک گیا۔ بیلوں نے اللہ کا شکر ادا کیا، گھاس سے پیٹ بھر اور ایک درخت کے سائے میں لیٹ کر سو گئے۔

اگلے دن آنکھ کھولی تو بدن کو جھڑا جھڑا کر اٹھے۔ اپنے سینگوں کی تعریف کی کہ اللہ نے کیسا اچھا ہتھیار دیا ہے کہ شیر کو اپنی شیریں ہی بھول گئی، اب کہیں پڑا سسک رہا ہو گا۔ اگر ہم میں اتفاق نہ ہوتا اور دونوں مل کر مقابلہ نہ کرتے تو شیر ایک ایک کی بوٹی توڑ کر کھا جاتا۔

☆☆☆☆☆

## ☆ جھوٹ کی سزا

ایک نوجوان گڈریا دریا کے کنارے اپنی بھیڑیں چرایا کرتا تھا۔ اسے عادات تھی کہ کبھی کبھی مستی میں آکر چلاتا "شیر آیا شیر آیا۔ دوڑو!" ارد گرد کے کھیتوں میں کام کرنے والے سنتے تو لاٹھیاں، کھڑیاں لے کر دوڑ پڑتے، مگر جب گڈریے کے پاس پہنچتے تو وہاں کوئی شیر بھیڑیا نہ پا کر گڈریے سے پوچھتے "میاں! کہاں ہے شیر؟"

گڈریانس دیتا اور کہتا میں نے تو صرف دل لگی کی تھی، شیر کے لیے تو میں خود ہی کافی ہوں۔ شیر آئے گا تو جان سلامت نہ لے جائے گا۔ چند بار تو لوگ گڈریے کی پکار سن کر پہنچ جاتے رہے، مگر گڈریے کی روز کی پکار سے تنگ آ گئے۔ اب اس کی پکار کو سب جھوٹ سمجھتے۔

خدا کا کرنا کیا ہوا کہ ایک دن سچ مچ کہیں سے شیر آگیا۔ بھیڑوں کا گلہ دیکھا تو خوش ہو گیا۔ برہ کر ایک بھیڑ کے پنجہ مارا۔ بھیڑ کی گردن ٹوٹ گئی اور مر کر ڈھیر ہو گئی۔ گڈریے نے شور مچایا، مگر کوئی اس کی مدد کو نہ آیا۔ گڈریا لاٹھی لہراتا ہوا آگے بڑھا تو شیر نے ایک ہی جست میں اس کی گردن بھی مروڑ دی۔ بھیڑیں بھاگ رہی تھیں اور شیر ان کا شکار کر رہا تھا۔ آخر سارے کا سارا گلہ شیر کا شکار بن گیا۔

سورج غروب ہو گیا۔ ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔ نہ گڈریا آئے نہ بھیڑوں کا گلہ۔ گڈریے کے رشتے داروں نے رات بہت بے چینی سے گزاری۔ صبح ہوتے ہی ڈھونڈنے کو نکل کھڑے ہوئے۔ چراگاہ میں پہنچے تو مردہ بھیڑوں اور پرے ہوئے گڈریے کے سوا وہاں کچھ نہ تھا۔

گڈریے کو جھوٹ کی سزا مل چکی تھی اور بھیڑیں مفت میں جان گنوا چکی تھیں۔

☆☆☆☆☆

## ☆ دودھ میں پانی

ایک گوالا تھا، جو ایک پہاڑ کے دامن میں رہتا تھا۔ وہیں اپنی گائیں بھی رکھتا تھا۔ دن بھر گائیں ادھر ادھر گھاس چرتی رہتیں۔ شام سے ذرا پہلے دودھ دوہتا اور اس میں بہت سا پانی ملا دیتا۔ قریب ہی ایک قصبہ تھا، شام کے اندھیرے میں دودھ لیے آتا اور خالص دودھ کی صدا لگا کو بیچ دیتا۔ ضرورت کی چیزیں خریدتا اور واپس اپنے ٹھکانے پر پہنچ جاتا۔ دودھ کے گاہک اکثر شکایت کرتے کہ دودھ پتلا ہے، اس میں پانی نہ ملایا کرو، مگر گوالا تھا کہ اس کا سنتا، اس کا اڑا دیتا اور کہتا تو یہی کہتا دودھ خشک تو ہوتا ہی نہیں۔ دودھ میں پانی کی ملاوٹ قدرتی امر ہے، میں پانی ملانے والا کون ہوں!

اسی طرح ایک عرصہ گزر گیا۔ گوالے کے پاس بہت سارا روپیہ جمع ہو گیا۔ اور اسے اپنی دولت مندی کا احساس ہونے لگا۔ اب وہ تن کر چلتا اور اینٹھا اینٹھا پھر کسی کی شکایت پر کان نہ دھرتا۔ لالچ بڑھتا گیا اور وہ دودھ میں پہلے سے بھی زیادہ پانی ملانے لگا۔

ایک دن یکا یک سیا گھٹا اٹھی، بڑھی، پھیلی اور آسمان پر چھا گئی۔ سورج کو اپنی لپیٹ میں لیا اور ہر طرف تاریک شامیانہ تن دیا۔ گوالا بہت خوش ہوا کہ اب مینہ برسے گا اور گھاس بڑھے گی، گائیں کھائیں گی اور زیادہ دودھ دیں گی۔ بس وارے نیارے ہو جائیں گے۔

بادل گر جا، بجلی چمکی، بوندیں ٹپکیں اور موسلا دار بارش ہونے لگی۔ اولے پڑنے لگے اور ہر طرف پانی ہی پانی ہو گیا۔ پہاڑوں سے پانی کا سیلاب اتر آیا اور اس شدت سے بڑھا کہ گوالے کی ساری گائیں اور جو کچھ گھر میں جمع تھا، بہا کر لے گیا۔

اب گوالے کے پاس نہ گائیں تھیں، نہ نقدی، پریشان تھا اور گھبراہٹ میں ہر شخص سے کہتا تھا کہ میں نے ایسا سیلاب نہ کبھی دیکھا تھا اور نہ سنا تھا۔ معلوم نہیں کہ اتنا پانی کہاں سے آیا؟

ایک عقل مند نے سنا اور کہا "یہ وہی پانی ہے جو تم دودھ میں ملایا کرتے تھے۔ خدا نے اسی پانی کو سیلاب بنایا اور تمہیں بے ایمانی اور ندیانی کی سزا دی۔"

☆☆☆☆☆

## ☆ ہرنی کی دعا

شام قریب تھی، سبکدین اپنے فرائض سے فارغ ہوا، گھوڑے کو لگام دی اور اچک کر سوار ہو گیا۔ شہر سے نکلا، جنگل کی ٹھنڈی ہوا لگی، دماغ تازہ ہوا، گھوڑے کو ایڑی لگائی اور جنگل میں داخل ہو گیا۔ ہر طرف ہوڑا دوڑایا، مگر کوئی شکار نظر نہ آیا۔ مغرب کی طرف دیکھا تو سورج کو غروب ہوتے پایا۔ فوراً شہر کی طرف باگ موڑی اور آہستہ آہستہ جنگل کو طے کرنے لگا۔ ناگہاں سبکدین کی نظر ایک ہرنی پر پڑی جو اپنے چھوٹے سے بچے کو کھلا رہی تھی۔ شکاری، جب شکار دیکھ لیتا ہے تو صبر اس سے رخصت ہو جاتا ہے۔

سبکدین نے گھوڑے کو اشارہ کیا۔ وہ سدھایا ہوا جانور، اپنے مالک کے اشارے پر اچھلا اور ہرنی کی طرف چل پڑا۔ ہرنی نے شکاری کو دیکھا تو بچے کو ساتھ لے کر بھاگی۔ خود تو بھاگ گئی مگر بچہ وہیں رہ گیا۔ یہ ابھی چند دن کا تھا، اس کی ٹانگیں کمزور تھیں۔ سبکدین نے سوچا۔ خالی ہاتھ جانے سے بہتر ہے کہ اس بچے کو پکڑ لیا جائے۔ چنانچہ وہ گھوڑے سے نیچے اترا، بچے کو پکڑا، اس کی ٹانگیں باندھیں اور گھوڑے پر رکھ کر سوار ہو گیا۔ گھوڑا شہر کے قریب آن پہنچا۔ سبکدین کو ایک سو گوار سے آواز سنائی دی۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا، ہرنی اپنے بچے کے لیے اس کے پیچھے پیچھے آرہی تھیں۔

ماں کی یہ محبت دیکھ کر سبکدین کا دل پیجا۔ شاید اسے اپنی ماں سے بچھڑنے کا وقت یاد آ گیا۔ اس نے گھوڑا روکا، ہرنی کے بچے کی ٹانگیں کھولیں اور اسے زمین پر ڈال دیا۔ بچہ دوڑ کر اپنی ماں سے جا ملا۔ ماں اسے چاٹ رہی تھی، پیار کر رہی تھی اور کبھی کبھی سبکدین کی طرف دیکھ کر آسمان کی طرف منہ اٹھاتی جیسے دعا مانگ رہی ہو۔

سبکدین نے کچھ دیر یہ نظارہ دیکھا۔ پھر اندھیرے کو ہر طرف سے بڑھتے پایا۔ سورج کبھی کا غائب ہو چکا تھا۔ اس نے گھوڑے کی باگ اٹھائی اور جلدی ہی شہر میں داخل ہو گیا اور اپنے گھر پہنچ گیا۔

رات نے پر پھیلا دیے۔ سارا شہر اندھیرے میں ڈوب گیا۔ دن بھر کا تھکا ہارا سبکدین بھی اپنے بستر پر نیند کے مزے لے رہا تھا کہ ایک بزرگ آئے سبکدین کو دیکھا، اسلام و علیکم کہا اور بتایا کہ سبکدین ہرنی کی دعا قبول ہو گئی ہے، اب تو اور تیری اولاد ایک مدت تک غزنی پر حکومت کرے گی۔

بزرگ یہ خوشخبری سنا کر چلا گیا تو سبکدین کی آنکھ کھل گئی۔ خواب کے واقعے پر غور کیا، مگر کچھ سمجھ میں نہ آیا۔ وہ اس خواب کو بھول جانا چاہتا تھا، مگر بھول نہ سکا۔ آخر وہ دن آ گیا کہ الپ تلگین حاکم غزنی فوت ہوا اور سبکدین سر پر تاج رکھ کر غزنی کا بادشاہ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

## مکالمہ نگاری

مکالمہ دو یا دو سے زیادہ آدمیوں کی باہمی بات چیت کو کہتے ہیں۔ اس بات چیت یا گفت گو کے کئی پہلو ہوتے ہیں۔ اسی گفت گو سے ہم ایک دوسرے تک اپنے دل کی بات پہنچاتے ہیں اور ایک دوسرے کے خیالات سے آگاہ ہوتے ہیں۔ مکالمہ زبانی بھی ہوتا ہے اور تحریری بھی۔ مکالمہ ایک فطری بات چیت بھی ہے، اور مصنوعی گفت گو بھی۔

☆☆☆☆☆

### ☆ مریض اور ڈاکٹر کے درمیان مکالمہ

مریض: ڈاکٹر صاحب! السلام علیکم۔  
 ڈاکٹر: وعلیکم السلام! تشریف رکھیے۔  
 مریض: تشریف رکھنا ہی تو مشکل ہے۔  
 ڈاکٹر: کیوں بھی ایسی کیا تکلیف ہو گئی ہے؟  
 مریض: تکلیف ہی تکلیف ہے۔ رات بھر پریشان رہا ہوں گھڑی بھر سو نہیں سکا۔  
 ڈاکٹر: تکلیف تو بھی تکلیف ہی ہے۔ صحت ٹھیک نہ ہو تو چین نہیں آتا۔  
 مریض: کچھ دوا بھی دیجیے مَراجارہا ہوں۔  
 ڈاکٹر: بیماری بتاؤ تو دوا دوں۔  
 مریض: ڈاکٹر صاحب! پیٹ میں سخت درد ہے۔ بیٹھے چین آتا ہے نہ لیٹے۔  
 ڈاکٹر: یہ درد کب سے ہے؟  
 مریض: آج رات سے۔  
 ڈاکٹر: رات کیا کھایا تھا؟  
 مریض: روٹی کا ایک ٹکڑا۔  
 ڈاکٹر: کیا آپ نے پہلے کبھی روٹی نہیں کھائی؟ رات کی روٹی میں کیا خاص بات تھی؟  
 مریض: رات کی روٹی میں خاص بات یہ تھی کہ وہ جلی ہوئی تھی۔  
 ڈاکٹر: ارے! تم جلی ہوئی روٹی کھا گئے؟  
 مریض: صرف ایک ٹکڑا کھایا تھا۔  
 ڈاکٹر: اوہو! کیا آپ کی نظر کمزور ہے؟ لیٹ جاؤ تمہاری آنکھوں میں دوا ڈالتا ہوں۔  
 مریض: نظر ٹھیک ہے۔ پیٹ میں کچھ ڈال لے تاکہ درد سے جان بچے۔  
 ڈاکٹر: وعدہ کرو کہ آئندہ جلی ہوئی روٹی نہیں کھاؤ گے۔

مریض: سو بار وعدہ کرتا ہوں۔ ہائے میرا پیٹ!  
 (ڈاکٹر مریض کو گولی کھلاتا ہے۔)  
 مریض: ڈاکٹر صاحب! شکریہ۔ درد کم ہو رہا ہے۔ میں جاتا ہوں۔  
 ڈاکٹر: ارے میاں! دوا کی قیمت تو دیتے جاؤ۔  
 مریض: دوا کی قیمت درد سے آرام ہی تو ہے۔  
 ڈاکٹر: دوا کی قیمت دام بھی ہیں، جن سے دوائیں خریدی جاتی ہیں۔  
 مریض: (دوا کی قیمت ادا کر کے) السلام علیکم!  
 ڈاکٹر: وعلیکم السلام۔ روٹی کھانے سے پہلے دیکھ لیا کرو کہ جلی ہوئی تو نہیں۔ (مریض شکریہ ادا کرتا ہوا چلا جاتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

## ☆ دکاندار اور خریدار کے درمیان مکالمہ

خریدار: السلام علیکم!  
 دکاندار: وعلیکم السلام۔ آئیے تشریف لائیے۔  
 خریدار: آپ کی دکان میں رومال بھی ہوں گے؟  
 دکاندار: رومال ہی نہیں جرابیں، بنیائیں، چھتریائیں سبھی کچھ ہے۔  
 خریدار: رومال دکھائیے۔ کوئی سستا سٹوٹی ہو۔  
 دکاندار: یہ دیکھیے رومال۔ نہایت نفیس اور نرم۔  
 خریدار: آپ نے جرابوں کا ذکر کیا تھا۔ وہ بھی دکھائیے۔  
 دکاندار: رومال کے متعلق کیا فیصلہ ہے۔ کتنے پیش کروں؟  
 خریدار: جرابیں دکھائیے تو رومال کا فیصلہ بھی ہو جائے گا۔  
 دکاندار: یہ دیکھیے جرابیں۔ ریشمی ہیں ریشمی۔ کتنے جوڑے پیش کروں؟  
 خریدار: آپ مال دکھا رہے ہیں قیمت نہیں بتاتے۔ کیا آپ اپنی چیزیں بن داموں بیچتے ہیں؟  
 دکاندار: ہاں صاحب! بالکل مفت۔ قیمت برائے نام ہے۔ رومال اسی روپے کا ہے اور جرابوں کا جوڑا ایک سو بیس روپے کا۔  
 خریدار: میاں دکاندار! یہ قیمت تو بہت زیادہ ہے۔ ویسے رومال بھی نفیس ہے اور جرابیں بھی۔  
 دکاندار: ہم اپنے مال کو چند پیسوں کے نفع پر بیچتے ہیں۔ کسی اور دکان سے دریافت کر لیں۔ پھر آپ کی تسلی ہو جائے گی۔  
 خریدار: رومال اور جرابوں کو صحیح صحیح قیمت بتائیے۔ میں کچھ اور چیزیں بھی خریدوں گا۔  
 دکاندار: صاحب! ہماری دکان کا حساب "باٹا" جیسے سمجھیے۔ ایک زبان ایک دام۔

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

**ALP\_NOTES**

**Urdu Medium**

**BY: NAUMAN SADAF**

**0333-6858650**

**FOR TESTS, NOTES AND PAPERS: [WWW.NOTESPK.COM](http://WWW.NOTESPK.COM)**

خریدار: اگر آپ سچ مچ درست کہتے ہیں تو مجھے آپ کی سچائی پر فخر ہے۔ اب میں سچی دکان چھوڑ کر جھوٹی دکانوں پر نہیں جاؤں گا۔  
 دکاندار: پھر حکم کیجیے۔ آپ کی قدر دانی کا شکریہ!  
 خریدار: پانچ رومال، پانچ جوڑے جراب اور ایک چھتری بھی ڈال دیجیے مگر اچھی سی ہو۔  
 دکاندار: یہ لیجیے۔ آپ کی تشریف آوری کا شکریہ۔  
 خریدار: رقم تو آپ نے نہ بتائی نہ وصول کی۔ شکریہ مفت میں دے مارا۔  
 دکاندار: یہ لیجیے بل! کل پندرہ سو روپے ہی تو ہوئے۔  
 خریدار: یہ لیجیے پندرہ سو روپے۔ (خریدار پیسے دیتا ہے اور شکریہ ادا کر کے دکان سے چلا جاتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

## ☆ دوہم جماعت دوستوں کے درمیان مکالمہ

علی: شہریار میاں! کہاں جا رہے ہو؟  
 شہریار: آخا۔ آپ ہیں! السلام علیکم۔  
 علی: یہ کیا کہ سر پیر کا ہوش نہیں اور بازار کو بھاگے جا رہے ہو۔  
 شہریار: بھائی صاحب! سلام کا جواب تو دیا ہوتا۔  
 علی: وعلیکم السلام۔ سچ مانو تمہیں دیکھ کر سلام کا جواب تک یاد نہ رہا۔  
 شہریار: اور اب بھی بے خودی میں بھاگ رہے ہو؟  
 علی: نہیں تو۔ بے خودی کی کیا بات ہے! انگریزی کتاب کا ترجمہ خریدنے جا رہا ہوں۔ انگریزی کمزور ہے نامیری۔  
 شہریار: انگریزی ایسا مضمون نہیں جس کے متعلق پریشان ہونے کی ضرورت ہو۔  
 علی: کیا مطلب؟  
 شہریار: مطلب یہ ہے کہ میں مدد کے لیے حاضر ہوں۔  
 علی: شکریہ دوست! یہ تو بتاؤ کہ تم کہاں جا رہے ہو؟  
 شہریار: جا کہاں رہا ہوں۔ یہی حساب کا خلاصہ خریدنے کا ارادہ ہے۔  
 علی: حساب میں تمہاری مدد میں کر سکتا ہوں۔  
 شہریار: شکریہ! مگر یہ دونوں مضمون تیار کیسے ہوں گے اور ہم ایک دوسرے کی مدد کیوں کر کریں گے؟  
 علی: ہمارے گھر میں آجایا کرو اور حساب کی مشق کر لیا کرو۔  
 شہریار: ٹھیک ہے۔ آئندہ ہم دونوں مل کر سکول کا کام کیا کریں گے اور ایک دوسرے کی مدد سے اپنی کمی پوری کر لیا کریں گے۔

☆☆☆☆☆

1- آئیل مجھے مار۔ 2- آپ آئے بھاگ آئے۔ 3- آخ تھو کھٹے ہیں۔ 4- آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ 5- اُلٹے بانس بریلی کو۔ 6- بات کھٹائی میں پڑگ۔ 7- بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ ہی جھونکا کیے۔ 8- باسی کڑھی میں ابال۔ 9- بداچھا، بدنام بُرا۔ 10- بوڑھی گھوڑی لال لگام۔ 11- بلی کے بھاگوں چو۔ 12- پاک رہو بے باک رہو۔ 13- سوت نہ کپاس جو لاہے سے لٹھم لٹھا۔ 14- کنخواب میں ٹاٹ۔ 15- تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ 16- جتنی چادر دیکھئے اتنے پاؤں پھیلائیے۔ 17- جس کی لاٹھی اُس۔ 18- چور کی داڑھی میں تنکا۔ 19- حساب جو جو، بخشش سو سو۔ 20- خدمت سے عظم۔

☆☆☆☆☆

☆ جمع کے واحد اور واحد کے جمع لکھیں:

واحد	جمع	جمع	واحد
جھنکار	جھنکاریں	اہداف	ہدف
رائے	رائیں	قبائل	قبیلہ
		زنجیریں	زنجیر

☆ موزوں الفاظ سے خالی جگہیں پُر کیجیے:

[illegible]

(ب) جب اس کے دلی قویٰ کی تحریک سست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی ----- میں پڑ جاتا ہے۔

(انسانی خصلت، حیوانی خصلت، حیوانی جبلت، انسانی کمزوری)

(ج) ہمارے ملک میں، جو ہم کو اپنے قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع نہیں رہا ہے، اس کا سبب یہی ہے کہ ہم نے

-----اختیار کی ہے۔ (کاہلی، بے راہ روی، قمار بازی، تماش بینی)

(د) کسی شخص کے دل کو----- پڑا رہنا چاہیے۔ (مصروف، فکر مند، بے کار، غم زدہ)

☆ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھئے:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
کاہلی	چُستی	عقل	بے وقوفی
عارضی	مستقل	وحشی	مہذب
شک	یقین۔ اعتماد	مصروف	فارغ

☆ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھئے:

واحد	جمع	واحد	جمع
طبیعت	طبائع	غذا	اغذیہ
وقت	اوقات	ہدایت	ہدایات
ضرورت	ضروریات	ہمسایہ	ہمسائے

☆ مندرجہ ذیل کے مذکر اور مؤنث لکھئے:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
خاوند / میاں	بیگم	شوہر	بیوی
فقیر	فقیرنی	ملازم	ملازمہ
بچہ	بچی		

☆ مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھئے:

غلط فقرات	درست فقرات
میرے ابو دفتر سے واپس لوٹ آئے ہیں۔	میرے ابو دفتر سے لوٹ آئے ہیں۔
ڈاکٹر نے مریض کو دوائی دی۔	ڈاکٹر نے مریض کو دوا دی۔
میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔	میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔
یہ میز پرانا ہو چکا ہے۔	یہ میز پرانی ہو چکی ہے۔
نوکر نے کمرے میں جھاڑو دیا۔	نوکر نے کمرے میں جھاڑو دی۔

☆ خالی جگہ پُر کیجئے:

(الف) تردد کی کوئی بات نہیں میں نے بہت اچھی طرح----- کر لیا ہے۔ (معائنہ)

(ب) میرے خیال میں انھیں----- سے زیادہ----- کی ضرورت ہے۔ (دوا، آرام و سکون)

- (ج) اتنا کام نہ کیا کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔  
 (د) جی نہیں! دو اکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ضرورت نہیں۔  
 (ہ) مریض کے کمرے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں چاہیے۔  
 (و) خاموشی اعصاب کو ایک طرح کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بخشی ہے۔  
 (ز) اللہ جانے یہ کون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میری چیزوں کو الٹ کرتا ہے۔  
 (ح) کو اتنا خیال بھی تو نہیں آتا گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔  
 (ط) میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مرتبہ کہلا چکی ہوں کہ صبح سویرے ہو جایا کرے۔ (نامراد، بیسیوں)  
 (ی) نے قسم کھا رکھی ہے کہ کبھی کوئی چیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر نہ رہنے دے گا۔ (کم بخت، ٹھکانے)  
 (س) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو سر کھجانے کی فرصت نہیں ملتی۔ (بچارے)  
 (ص) صاحب زادے نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ فرمائی تو دنیا کسی بہت بڑی نعمت سے محروم نہ ہو جائے گی۔ (نغمہ سرائی)

☆ واحد الفاظ کی جمع لکھیے:

واحد	جمع	واحد	جمع
امتحان	امتحانات	خیال	خیالات
مشغلہ	مشاغل	وکیل	وکلاء
مہتمن	مہتمنین	تدبیر	تدابیر
مضمون	مضامین		

☆ خالی جگہ پُر کیجیے:

- (الف) لوگ----- کے نام سے گھبراتے ہیں لیکن مجھے ان کے----- پر ہنسی آتی ہے۔ (امتحان، گھبرانے)
- (ب) والد صاحب قبلہ----- تھے کہ بیٹے کو----- کا شوق ہو چلا ہے۔ (خوش، قانون)
- (ج) کسی زمانے میں بڑے بڑے----- کے کان کترے گا۔ (وکیلوں)
- (د) لیمپ روشن کر کے آرام سے----- سو جاتا اور صبح----- اٹھتا۔ (سات بجے، نوبجے)
- (ہ) قصہ مختصر درخواست شرکت دی گئی اور----- ہو گئی۔ (منظور)
- (و) یہاں ایک بہت----- اور----- نگران کار تھے۔ (خلیق، ہنس مکھ)
- (ز) ایک----- ایک اصول قائم کرتا ہے، دوسرا اس کو توڑ دیتا ہے۔ (مقنن)
- (ح) والد صاحب روز----- سے آجاتے اور----- صحن میں بیٹھے رہتے۔ (گپا رہ بجے، نیچے)

(ط) والد نے عرض کیا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس سال امتحان میں شریک ہوا ہے۔ (خادم زادہ)

(ی) سودن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے تو ایک دن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا۔ (چور، شاہ)

☆ واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھئے:

واحد	جمع	واحد	جمع
قصہ	قصص	شکایت	شکایات
روایت	روایات	عمارت	عمارات
حادثہ	حادثات، حوادث	امتیاز	امتیازات
دیہہ	دیہات	ارشاد	ارشادات
مشاہدہ	مشاہدات		

☆ مذکر مؤنث الفاظ الگ الگ کیجئے:

مذکر الفاظ	مؤنث الفاظ
طول	شان
چمن	تواضع
اشتقاق	

☆ کالم (الف) کے الفاظ کو کالم (ب) میں دیئے گئے متضاد الفاظ سے ملائیے:

کالم الف	کالم ب	کالم ج
طول	مسرت	عرض
داخل	ویرانہ	خارج
ازل	شدید	ابد
رنج	عرض	مسرت
خفیف	ابد	شدید
چمن	خارج	ویرانہ

☆ غلط فقرات کو درست کر کے لکھئے:

غلط فقرات	درست فقرات
آج ہم نے میچ کھیلنا ہے۔	آج ہمیں میچ کھیلنا ہے۔
تم توناک پر مچھر نہیں بیٹھنے دیتے۔	تم توناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتے۔

اگر ممکن ہو سکے تو میرا کام کر دیجیے۔	اگر ممکن ہو تو میرا کام کر دیجیے۔
وہ ہمیشہ بے پر کی سنا تی ہے۔	وہ ہمیشہ بے پر کی اڑاتی ہے۔
اسلم شام پانچ بجے اکرم سے ملا۔	اسلم شام پانچ بجے اکرم سے ملا۔
صاحب کا حکم سرماتھے پر۔	صاحب کا حکم سر آنکھوں پر۔
براہ مہربانی فرما کر خط کا جواب جلد دینا۔	مہربانی فرما کر خط کا جواب جلد دینا۔
یہ عورت تو آفت کی پرکالہ ہے۔	یہ عورت تو آفت کا پرکالہ ہے۔

☆ مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کیجیے:

- (الف) گو سب سے ----- ہے حق تیرا ادا کرنا  
(ب) محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے -----  
(ج) ----- نہیں نظروں میں یاں خلعت سلطانی  
(د) ----- میں پھیلے گی کب تک نہ مہک تیری  
(ه) ہر بول ترا ----- سے ٹکرا کے گزرتا ہے۔

☆ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھئے:

واحد	جمع	واحد	جمع
شجر	اشجار	طائر	طيور
سبق	اسباق	رابطہ	روابط
قوم	اقوام	ورق	اوراق
نغمہ	نغمات	ملت	ملل
فرد	افراد		

☆ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھئے:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خزاں	بہار	گل	خار
لازوال	زوال پذیر	اتفاق	نفاق
امید	ناامیدی		

☆ مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کیجیے:

(الف)

ملت کے ساتھ رابطہ ----- رکھ۔

- (ب) ڈالی گئی جو فصل خزاں میں ----- سے ٹوٹ (شجر)
- (ج) ہے ----- عہد خزاں اس کے واسطے (لازوال)
- (د) جو ----- تھے خلوت اور اق میں طیور (نغمہ زن)
- (ہ) ممکن نہیں ہری ہو ----- بہار سے (سحاب)

☆ مذکر اور مؤنث الگ الگ کیجیے:

مؤنث	مذکر
ہستی	سراب
نمائش	حباب
لو	لب
مستی	کباب

☆ متن کے مطابق درست لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کیجیے:

- (الف) ناز کی اس کے ----- کی کیا کہیے (لب)
- (ب) پنکھڑی اک ----- کی سی ہے (گلاب)
- (ج) ہستی اپنی ----- کی سی ہے (حباب)
- (د) بار بار اس کے ----- پہ جاتا ہوں (درپہ)

الفاظ کے متضاد لکھیے:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
نادان	دانا	دن	رات
نیکی	بدی	موت	حیات
آزاد	قید		

☆ مذکر اور مؤنث الگ الگ کیجیے:

مؤنث	مذکر
صد	دل
جان	مدعا
دعا	ماجرا

## کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

سبق نمبر 1: ہجرتِ نبوی ﷺ					
سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	B مدینہ	02	C تیرھواں	03	B امانتیں
04	C جناب امیر رضی اللہ عنہ	05	D حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ	06	A تین
(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)					
01	D جناب امیر رضی اللہ عنہ	02	B تین	03	D حضرت علی رضی اللہ عنہ
04	C حضرت امیر رضی اللہ عنہ	05	A حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	06	B امانتیں
07	B مولانا شبلی نعمانی	08	C صحابی	09	B سراقہ بن جعشم
10	C سراقہ بن جعشم	11	D سیرۃ النبی ﷺ	12	B حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
13	A تیرھویں سال	14	D مولانا شبلی نعمانی	15	A زنانہ

☆☆☆☆☆

سبق نمبر 3: کاہلی					
سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	B محنت	02	C روزانہ محنت کرنے والے	03	D اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھے
04	A کاہلی چھوڑ کر				
(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)					
01	B مضمون	02	B سر سید احمد خان	03	A حیوان
04	B کاہلی	05	C بے کار	06	D دلی قویٰ بے کار چھوڑنا
07	D حیوان صفت				

☆☆☆☆☆

سبق نمبر 7: آرام و سکون					
سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب

(مشقی سوالات)					
01	B	سید امتیاز علی تاج	02	C	مکان اور حرارت
03	C	صبح دس بجے	06	C	لٹونے
04	C	خاموش لیٹے رہنے کی	05	B	لٹو
07	C	اشفاق	08	C	ریٹھے
(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے مانخوذ)					
01	A	کھلونا گاڑی	02	C	انارکلی
04	A	لاہور میں	05	B	گودام سے
03	B	ساگودانہ	06	B	سید امتیاز علی تاج کی

☆☆☆☆☆

سبق نمبر 9: امتحان					
سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	A	رتی برابر	02	B	دوسال
04	B	گارڈ صاحب سے	05	D	تین گھنٹے بعد
(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے مانخوذ)					
01	B	چیز نہیں	02	A	مبتدی
04	C	ماسٹر جی	05	B	مرزا الم شرح
07	B	ہوا	08	B	مرزا فرحت اللہ بیگ
03	C	کترے گا	06	D	جملہ مضامین
09	A	دو			

☆☆☆☆☆

سبق نمبر 11: قدریاز					
سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	C	سی کلاس	02	B	امیرانہ
04	D	چارپائی	05	C	چائے کی
(اضافی سوالات - سابقہ بورڈ پیپرز سے مانخوذ)					
01	D	دسمبر میں	02	C	بیڈ منٹن کھیلنا اور ٹی وی دیکھنا
03	C	سادگی و مزاح			

☆☆☆☆☆

حمد					
سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
01	A	گدا	02	C	حالی
03	A	حمد			

04	C	اللہ تعالیٰ کا	05	D	نافرماں	06	C	تشبیہ
07	D	حالی کا	08	C	کملی میں	09	D	طیور

☆☆☆☆☆

نعت								
سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر
01	B	آنحضرت ﷺ کو	02	B	امیر مینائی	03	B	پانی پت
04	A	مدینہ سے	05	B	نعت	06	B	بلبل
07	C	صبح کی ہوا	08	B	لکھنؤ میں	09	D	مولوی کرم محمد

## پیوستہ رہ شجر سے امید بھار رکھ

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر
01	B	اقبال	02	B	فارسی	03	C	زبور عجم
04	B	غزل سے	05	A	ڈالی	06	C	ملت اسلامیہ
07	B	علامہ اقبال	08	C	علامہ اقبال	09	C	ملت کے ساتھ
10	D	شاخ بریدہ سے	11	B	غزل گوئی سے	12	B	اتحاد قومی یکجہتی کا
13	D	کٹی شاخ	14	D	فارسی زبان کا			

## ہستی اپنی حباب کی سی ہے

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر
01	B	غزل	02	B	اضطراب کی	03	A	حباب
04	C	میر تقی میر						

## دل نادان تجھے ہوا کیا ہے

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر
01	D	دل	02	B	بھلا کر ترزا بھلا ہو گا	03	C	بیزار

☆☆☆☆☆

